سال:6 شمارہ:19
یکم تا 15 اپریل، 2026 (مفت)

نیو انڈیا سماچار

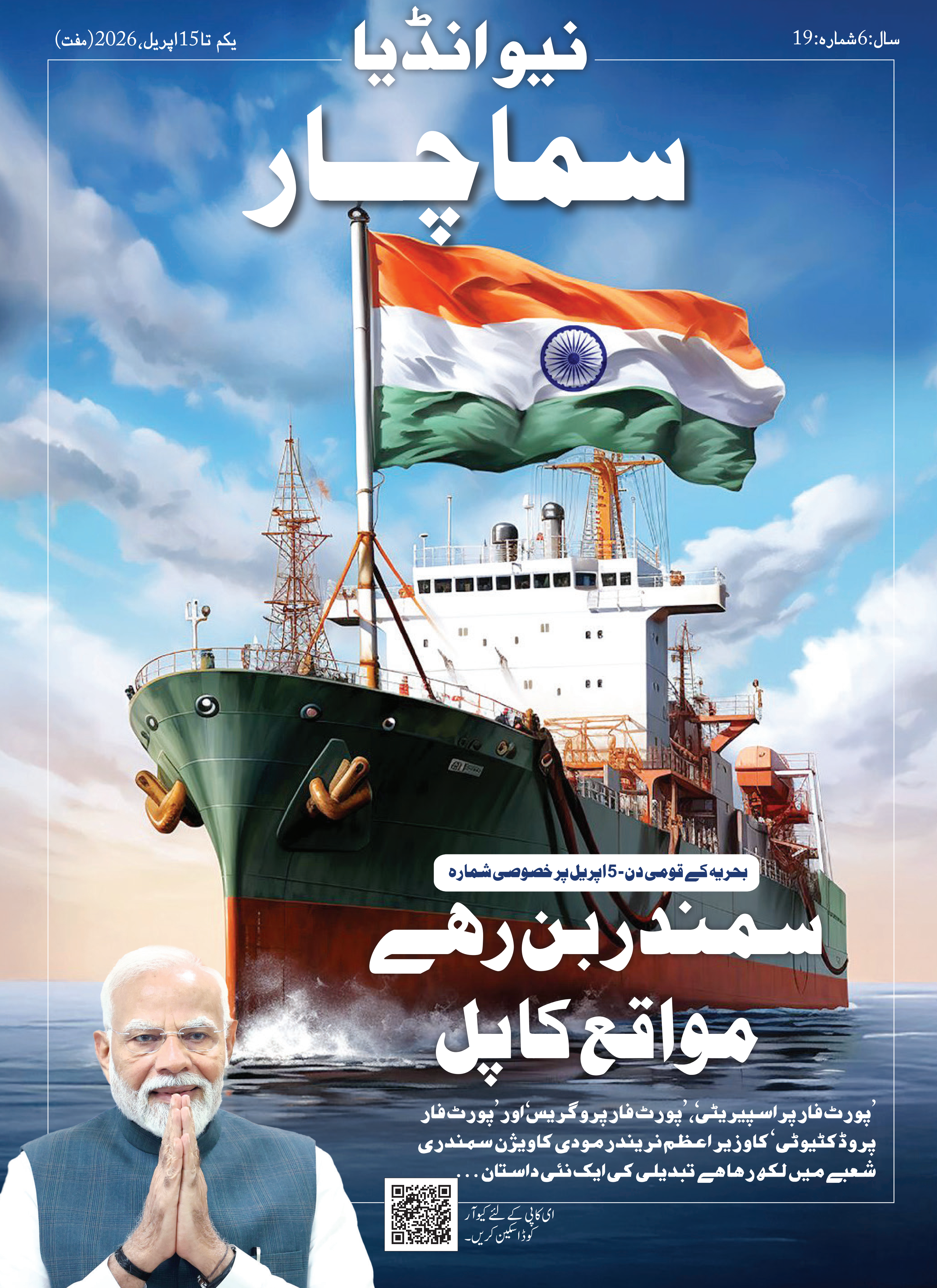

بحریہ کے قومی دن - 5 اپریل پر خصوصی شمارہ

سمندر بن رہے مواقع کا پل

’پورٹ فار پراسپیریٹی‘، ’پورٹ فار پروگریس‘ اور ’پورٹ فار پروڈکٹیوٹی‘ کا وزیر اعظم نریندر مودی کا ویژن سمندری شعبے میں لکھ رہا ہے تبدیلی کی ایک نئی داستان . . .

ای کاپی کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

اتکل دیوس : یکم اپریل

اڈیشہ کی تاریخ، ادب اور موسیقی پر ہندوستان کو فخر

اتکل دیوس کے طور پر اڈیشہ یکم اپریل کو اپنا 90 واں یوم تاسیس منا رہا ھے۔ یہ وہ دن ھے جب 1936 میں لسانی بنیادوں پر 'اڑیشہ' کا قیام اس وقت کے بہار، مدراس پریزیڈنسی اور متحدہ بنگال کے کچھ حصوں کو الگ کر کے عمل میں آیا تھا۔ تبھی سے اسی دن 'اتکل دیوس' منایا جاتا ھے۔ 2011 میں اس کا نام بدل کر 'اڈیشہ' رکھا گیا۔ یہ سرزمین، جہاں شہنشاہ اشوک نے عدم تشدد کا پیغام دیا، جدوجہد آزادی میں بھی نمایاں کردار ادا کیا۔ بھگوان جگن ناتھ کی اس مقدس سرزمین کی تاریخ، ادب اور موسیقی پر ہندوستان کو ھے فخر . . .

"

اتکل دیوس کی مبارکباد۔ یہ ھمارے ملک کی ترقی میں اڈیشہ، اڑیہ لوگوں اور ثقافت کے بھرپور کردار کو تسلیم کرنے کا دن ھے۔ آئندہ برسوں میں اڈیشہ کے لوگوں کو اچھی صحت اور خوشحالی کا آشیرواد ملے۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

اندرونی صفحات پر...

نیو انڈیا
سماچار
سال:6، شمارہ:19، یکم تا 15 اپریل، 2026

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دھلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

کور اسٹوری

بحریہ کے قومی دن (5 اپریل) کے موقع پر آیئے جانتے ہیں کہ ہندوستان نے گزشتہ 11 سال میں دنیا کی معروف سمندری طاقتوں میں شامل ہونے کے لیے کس طرح اہم اقدامات کیے ہیں۔ ان اقدامات سے 2047 تک بحری شعبے میں تقریباً 8 ٹریلین روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور تقریباً ڈیڑھ کروڑ نئے روزگار پیدا ہونے کی توقع ہے۔ |

12-27

خبروں کا خلاصہ | 4-5

شخصیت: بابو جگجیون رام
جنھوں نے 1971 کی جنگ میں پاکستان کو دیا منہ توڑ جواب | 7

مرکزی کابینہ کے اہم فیصلے
جل جیون مشن 2.0، 3 بڑے کنکٹیوٹی پروجیکٹوں کو منظوری | 28-29

نئے دور کی گواہ بن رہی دھلی
وزیراعظم مودی نے دی 33,500 کروڑ روپئے کی ترقی کی سوغات | 30-31

ھڑوتی کی امیدوں کو نئی اڑان
وزیراعظم مودی نے کوٹا ھوائی اڈے کا رکھا سنگ بنیاد | 32-33

بنیادی ڈھانچے کی توانائی سے مضبوط ھوتا ھندوستان
وزیراعظم مودی نے کیرلم-تمل ناڈو کو 16,450 کروڑ روپئے کی دی سوغاتیں | 34-35

'بجٹ' عوام کی امنگوں کی تکمیل کا ذریعہ
وزیراعظم نریندر مودی نے تیسرے اور چوتھے بجٹ ویبینار سے کیا خطاب | 36-37

وزیراعظم مودی کا آئی ٹی وی نیٹ ورک کی این ایکس ٹی سمٹ میں خطاب | 8-11

پی ایم مدرا، ای-نام اور یو پی آئی

اقتصادی تحفظ کا مضبوط چکر

پی ایم مدرا، ای-نام اور یو پی آئی کی سالگرہ۔ ان اسکیموں سے ھو رھا اقتصادی راستہ آسان۔ | 38-40

باباصاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے اصول و نظریات ایک خود انحصار اور ترقی یافتہ ھندوستان کی تشکیل کو مضبوطی اور رفتار دینے والے ھیں ...وزیراعظم نریندر مودی نے 14 اپریل کو باباصاحب کی 136ویں جینتی پر انھیں یاد کیا | 6

13 زبانوں میں دستیاب نیو انڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیو انڈیا سماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیو انڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

ناشر: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن
مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دھلی-110003،
ای میل–response-nis@pib.gov.in آر۔ این۔ آئی۔ نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

سمندر سے خوشحالی

عالمی سمندری قیادت کی طرف گامزن

تسلیمات !

ہندوستان کی سمندری روایت قدیم اور شاندار رہی ہے۔

چول اور مراٹھا ادوار میں سمندری تجارت اور بحری طاقت نے ہندوستان کو خوشحالی کی نئی بلندیوں تک پہنچایا تھا۔ اسی تاریخی ورثے سے تحریک حاصل کرتے ہوئے ہندوستان آج اپنے بحری شعبے کو جدید ترقی کے ایک نئے مرحلے میں لے جارہا ہے۔ تقریباً 11 ہزار کلومیٹر طویل ساحلی پٹی اور عالمی سمندری راستوں کے اسٹریٹجک مقام کے سبب ہندوستان کے پاس بے پناہ صلاحیت ہے۔ 12 بڑی بندرگاہوں اور 217 دیگر بندرگاہوں کے ساتھ سمندری نقل و حمل آج بھی ہندوستانی معیشت کی لائف لائن بنی ہوئی ہے۔

تاہم، تقریباً ایک دہائی پہلے تک یہ شعبہ فرسودہ قوانین، محدود صلاحیت اور بنیادی ڈھانچے کی سست ترقی سے نبرد آزما تھا۔ بندرگاہوں کی صلاحیت، جہاز سازی اور آبی گزرگاہوں کی توسیع پر خاطر خواہ توجہ نہ دینے سے ملک کی وسیع سمندری صلاحیت کا مکمل طور پر استعمال نہ ہو سکا۔ پچھلے 11 سال میں اس شعبے میں نمایاں تبدیلیاں دیکھنے کو ملی ہیں—سودیشی جہاز سازی تیزی سے ہو رہی ہے، بندرگاہوں کی صلاحیت دوگنی ہوئی ہے اور جہازوں کے ٹھہراؤ کے اوقات میں کمی آئی ہے۔ ساگرمالا پروگرام بندرگاہوں کی جدید کاری، بہتر کنکٹیوٹی اور ساحلی برادریوں کی ترقی کو تیز کر رہا ہے۔

میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 کے تحت مرکزی حکومت ہندوستان کو دنیا میں ایک سرکردہ سمندری طاقت اور جہاز سازی کے ملک کے طور پر قائم کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔

یہ تمام چیزیں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ ہندوستان سمندر سے خوشحالی کی طرف مسلسل گامزن ہے، اس لیے 5 اپریل، بحریہ کے قومی دن کے موقع پر ہندوستان کی بحری طاقت کا احیا ہی اس بار کے شمارے کی ہماری کور اسٹوری ہے۔

اس کے علاوہ، شخصیت کی سیریز میں بابو جگجیون رام، 14 اپریل کو بابا صاحب امبیڈکر کے یوم پیدائش پر ممنون قوم کا خراج عقیدت، مرکزی کابینہ کے فیصلے، اقتصادی تحفظ کے طور پر مدرا، ای-نام اور یو پی آئی پر مواد سمیت وزیر اعظم نریندر مودی کے پندرہ روزہ پروگراموں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔

نیز، جریدے کے انسائڈ صفحے پر یکم اپریل کو اتکل دیوس اور بیک کور پر ملک میں چیتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر خصوصی مواد شامل ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

یو پی ایس سی کے لیے مفید، کتاب کے طور پر ہو دستیاب

میں پچھلے ایک سال سے نیو انڈیا سماچار باقاعدگی سے پڑھ رہا ہوں۔ یہ میری یو پی ایس سی کی تیاری کے لیے بہت مددگار ہے، کیونکہ اس سے مجھے حالات حاضرہ کے ساتھ ساتھ مختلف سرکاری پروگراموں اور اسکیموں کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنے میں مدد ملتی ہے۔ میری رائے میں، اگر یہ اشاعت کتابی شکل میں سب کے لیے دستیاب ہو تو بہت اچھا ہوگا۔

kaluvakavyalu@gmail.com

مسابقتی امتحانات کے لیے اہم

نیو انڈیا سماچار جریدہ قیمتی معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس کی خبریں مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ کے لیے کارآمد ہیں۔ اس میں شائع ہونے والی تمام خبریں معلومات سے بھری ہوتی ہیں۔ مجھے شخصیت کی سیریز میں پیش کردہ ہیروز کی کہانیاں اور ان کی خدمات سے متعلق معلومات سب سے زیادہ اہم معلوم ہوتی ہیں۔

prof.prema@gmail.com

اساتذہ اور طلبہ دونوں ہو رہے ہیں اپڈیٹ...

نیو انڈیا سماچار جریدے سے ہمیں ملک اور بیرون ملک ہونے والے مختلف واقعات اور سرگرمیوں کی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ اس سے ہمیں مختلف مسابقتی امتحانات کی تیاری میں مدد ملتی ہے۔ ایک استاذ کی حیثیت سے مجھے خود کو اپ ڈیٹ کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ہم اپنے طلباء کو بھی اسے پڑھنے کی ترغیب دیتے رہتے ہیں۔ انہیں بھی اس کے ہر شمارے کا انتظار رہتا ہے۔ نیو انڈیا سماچار جریدے کی پوری ٹیم کا شکریہ۔

دھننجے کمار یادو

dhananjaybhu07@gmail.com

ہر شمارے میں کچھ نہ کچھ نیا سیکھنے کو ملتا ہے

نیو انڈیا سماچار جریدے کا ہر شمارہ کچھ نہ کچھ نیا سیکھنے جیسا ہے۔ ہر شمارے میں حکومت ہند کے منصوبوں کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ اس جریدے کے ذریعے میں ملک میں ہونے والی ترقیاتی سرگرمیوں کے بارے میں واقف ہوتا ہوں۔ خواہ، حب الوطنی ہو یا فطرت سے وابستگی، ہر شمارے میں اس کے بارے میں کچھ نہ کچھ نیا ہوتا ہے۔

sjknews11@gmail.com

تمام شعبوں کی ترقی کے بارے میں درست معلومات

میں نیو انڈیا سماچار جریدے کو ڈیجیٹل طور پر فالو کر رہا ہوں۔ میں ہر مضمون کو بغور پڑھتا ہوں۔ بڑے اخبارات کے مقابلے اس جریدے میں اپنے قارئین کے لئے پروجیکٹوں، انفراسٹرکچر اور غیر منظم شعبوں کے لیے سماجی تحفظ وغیرہ کے بارے میں تفصیلی معلومات دستیاب ہیں۔ مجھے یہ بیحد شاندار معلوم ہوتا ہے۔ یہ مجھے اپ ڈیٹ رکھتا ہے۔

sourabh.iimc@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر - 1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دھلی - 110003

ای میل - response-nis@pib.gov.in

خبروں کا خلاصہ

پی ایم-کسان سمان ندھی

22ویں قسط جاری: 7 سال میں 4.27 لاکھ کروڑ روپے کسانوں کے کھاتوں میں پہنچے

گزشتہ 11 سال سے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت ملک کے کسانوں کو ایک مضبوط حفاظتی ڈھال فراہم کرنے کے لیے انتھک محنت کر رہی ہے۔ ایم ایس پی، سستا قرض، فصل بیمہ اور بین اقوامی بحران میں بھی زراعت متاثر نہ ہو، اس کے لئے کام کیا جارہا ہے۔ پچھلے 10 سال میں کسانوں کو کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کے طور پر 20 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ملے ہیں۔ کسانوں کو مضبوط بنانے کے اسی سلسلے میں 13 مارچ کو وزیر اعظم نریندر مودی نے پی ایم کسان سمان ندھی کی 22 ویں قسط میں 18,640 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم براہ راست 9.32 کروڑ کسانوں کے کھاتوں میں منتقل کی ہے۔ جن کسانوں کو 22 ویں قسط میں رقم دی گئی ان میں 2.15 کروڑ خواتین استفادہ کنندگان بھی شامل ہیں۔ دنیا کی سب سے بڑی ڈی بی ٹی اسکیم بن چکی پی ایم کسان سمان کے تحت کسانوں کو 4.27 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ منتقل کیے گئے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت ہر اہل کسان خاندان کو تین مساوی قسطوں میں سالانہ 6000 روپے کی مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا، ''آج، سمان ندھی یوجنا ملک کے چھوٹے کسانوں کے لیے سماجی تحفظ کا ذریعہ بن گئی ہے''۔

نوئیڈا بین اقوامی ہوائی اڈہ کو ملا لائسنس

ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن نے یمنا انٹرنیشنل ایئر پورٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کو اترپردیش کے گوتم بدھ نگر کے جیور میں واقع نوئیڈا بین اقوامی ہوائی اڈے کے لیے 'ہوائی اڈہ لائسنس' دیا ہے۔ اس ہوائی اڈے کو عوامی استعمال کے زمرے کے تحت تمام موسم میں 24 گھنٹے کام کرنے کی اجازت ہے۔ اس بین اقوامی ہوائی اڈے کو سرکاری، نجی شراکت داری (پی پی پی) ماڈل کے تحت تیار کیا جارہا ہے۔ نوئیڈا بین اقوامی ہوائی اڈے کو چار مرحلوں میں ایک ملٹی ماڈل کارگو ہب کے طور پر تیار کیا جارہا ہے۔ پہلے مرحلے میں ایک رن وے اور ایک ٹرمینل کی تعمیر کی گئی ہے۔ اس مرحلے میں ہوائی اڈے کی سالانہ صلاحیت تقریباً ایک کروڑ 20 لاکھ مسافروں کو سنبھالنے کی ہوگی۔ تمام مراحل کی تکمیل کے بعد یہ ہوائی اڈہ سالانہ تقریباً 7 کروڑ مسافروں کو سنبھال سکے گا۔ اس سے یہ قومی دارالحکومت خطے اور مغربی اترپردیش کے لیے ہوا بازی کے ایک بڑے مرکز کے طور پر ابھرے گا۔

مردم شماری 2027 کے ماسکوٹ 'پرگتی' خاتون اور 'وکاس' مرد کی نقاب کشائی

دنیا کی سب سے بڑی مردم شماری 2027، جو دو مرحلوں میں منعقد کی جائے گی اس کے لئے چار ڈیجیٹل ٹولز کی لانچنگ اور ماسکوٹ کی نقاب کشائی مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ نے کی۔ ماسکوٹ 'پرگتی' اور 'وکاس' کو دوستانہ اور قابل رسائی علامت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ نیز، ماسکوٹ 2047 میں ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے عزم کو پورا کرنے میں مردوں اور خواتین کی مساوی شرکت کی بھی علامت ہے۔ پہلی بار مردم شماری ڈیجیٹل طور پر کی جائے گی۔ مزید برآں، پہلی بار اپنی گنتی کا بھی متبادل فراہم کیا جارہا ہے۔ مردم شماری کے پہلے مرحلے میں ہاؤس لسٹنگ اور ہاؤسنگ مردم شماری یکم اپریل 2026 سے 30 ستمبر 2026 کے درمیان اور دوسرے مرحلے میں آبادی کی مردم شماری فروری 2027 میں پورے ہندوستان میں کی جائے گی۔

ملک سلفیورک ایسڈ کے معاملے میں بنے گا خود کفیل

مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ نے 6 مارچ کو اڈیشہ کے پارادیپ میں افکو سلفیورک ایسڈ پلانٹ-III کا افتتاح کیا۔ اس کارخانے کے شروع ہونے کے ساتھ ہی آنے والے دنوں میں افکو اور کربھکو مل کر پورے ملک کو سلفیورک ایسڈ کے معاملے میں خود کفیل بنائیں گے۔ اڈیشہ میں وزارت داخلہ کی طرف سے نیشنل فارنسک سائنس یونیورسٹی کا بھومی پوجن اور ایک عارضی کیمپس کا بھی افتتاح کیا گیا۔ مرکزی حکومت کے ان اقدامات سے اڈیشہ کے فارنسک سائنس کے طلباء کے لیے گریجویٹ ہوتے ہی مستقل ملازمت والے کورسز کے ذریعے بے شمار مواقع کھلیں گے۔ وزیر داخلہ نے ایک ہی دن میں وزارت داخلہ کے تین، امداد باہمی کی وزارت کے چار اور اڈیشہ حکومت کے 173 منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔

سجلم گاؤں آئی ڈی کا آغاز

جل شکتی کے مرکزی وزیر سی آر پاٹل نے سجلم گاؤں آئی ڈی کا آغاز کیا۔ اس منفرد آئی ڈی سے دیہی پائپ لائن کے ذریعہ پانی کی سپلائی کی ڈیجیٹل میپنگ کی جائے گی۔ ملک میں پہلی بار ہر دیہی پینے کے پانی کی اسکیم کو ایک ڈیجیٹل شناخت دی جا رہی ہے۔ اب تک ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں میں 1.64 لاکھ سجلم گاؤں آئی ڈی بنائی جا چکی ہے۔ انہیں 67,000 سجلم بھارت آئی ڈی سے جوڑا گیا ہے۔ یہ دیہی پانی خدمات کی فراہمی کی ایک جامع ڈیجیٹل پہل ہے۔ اس سے شفافیت اور نگرانی کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ مرکزی کابینہ نے دسمبر 2028 تک جل جیون مشن کے دوسرے مرحلے کی توسیع کی منظوری دی ہے اور اس کا بجٹ بڑھا کر 8.69 لاکھ کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ ■

پدم ایوارڈز-2027 کے لیے کریں اندراج

پدم ایوارڈز 2027 کے لیے نامزدگیوں کا آغاز ہو گیا ہے۔ نامزدگیوں کی آخری تاریخ 31 جولائی 2026 ہے۔ نامزدگیوں یا سفارشات کو صرف نیشنل ایوارڈ پورٹل https://awards.gov.in پر آن لائن ہی قبول کیا جائے گا۔ اعلیٰ ترین شہری اعزازات میں سے ایک پدم ایوارڈز میں پدم وبھوشن، پدم بھوشن اور پدم شری شامل ہیں۔ یہ ایوارڈز فن، ادب، تعلیم، کھیل، طب، سماجی کام، سائنس اور انجینئرنگ، عوامی امور، سول سروس، تجارت اور صنعت جیسے شعبوں میں ممتاز اور غیر معمولی حصولیابیوں کے لیے دئیے جاتے ہیں۔ ڈاکٹروں اور سائنسدانوں کو چھوڑ کر، سرکاری شعبے کے اداروں میں کام کرنے والے افراد سمیت سرکاری ملازمین پدم ایوارڈز کے اہل نہیں ہیں۔ پدم ایوارڈز کو 'عوام کا پدم' بنانے کے لیے پرعزم مرکزی حکومت نے تمام شہریوں سے درخواست کی ہے کہ وہ خود کی نامزدگیوں سمیت نامزدگی/سفارشات ارسال کریں۔ ان ایوارڈز سے متعلق معلومات وزارت داخلہ کی ویب سائٹ https://mha.gov.in اور پدم ایوارڈ پورٹل https://padmaawards.gov.in پر بھی دستیاب ہیں۔

بھیم جنم بھومی

مہو، مدھیہ پردیش

شکچھا بھومی

امبیڈکر میموریل، لندن

مہاپری نروان بھومی

علی پور روڈ، نئی دہلی

دیکشا بھومی

ناگپور، مہاراشٹر

چیتیہ بھومی

ممبئی، مہاراشٹر

پنچ تیرتھ

ایک عظیم شخصیت کو ممنون قوم کا سلام

بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے اصول و نظریات ایک خود کفیل اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تشکیل کو مضبوطی اور رفتار دینے والے ہیں... وزیر اعظم نریندر مودی کے الفاظ میں بابا صاحب کی 14 اپریل کو 136 ویں جینتی پر ممنون قوم کا سلام...

”بابا صاحب انسانیت کے علمبردار تھے۔ ہر قسم کی غیر انسانی روش کو مسترد کرتے تھے، اس کی اصلاح کی کوشش کرتے تھے اور ہر چیز آئینی طریقے سے کرتے تھے۔ بابا صاحب ہمیں کیا پیغام دیتے تھے۔ انہوں نے معاشرے کو صرف ایک بات کہی: ’بھائیو! تعلیم یافتہ بنو... اور ایک بار جب آپ تعلیم یافتہ ہو جائیں گے تو آپ آنکھ سے آنکھ ملا کر دنیا سے بات کر سکیں گے۔ دوسرا منتر دیا منظّم رہو... تیسری بات کہی انسانیت کی مدد میں جدوجہد کرو... غیر انسانی رویوں کے خلاف آواز اٹھاؤ۔ یہ تین منتر آج بھی ہمیں حوصلہ دیتے رہے ہیں۔ ہمیں طاقت دیتے رہیں گے۔ جس جذبے کے ساتھ بابا صاحب امبیڈکر نے جو کام انجام دیئے وہ مکمل طور پر خالص قومی اور سماجی عہد بستگی سے بھرے ہوئے تھے۔ اس لئے ہمارا عزم یہی ہے۔ دلت ہو، مظلوم ہو، محروم ہو، استحصال زدہ ہو، غریب ہو، قبائلی ہو، گاؤں میں رہنے والا ہو، جھگی جھونپڑی میں گزر بسر کرنے والا ہو، تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے مشکل برداشت کرنے والا ہو، ان سب کے لئے اگر کچھ کام کرنا ہے تو بابا صاحب امبیڈکر ہمیشہ ہمارے لیے ایک تحریک ہیں۔

حکومت نے بابا صاحب کی خدمات کو ملک اور دنیا کے سامنے نمایاں طور پر اجاگر کیا ہے۔ ملک و بیرون ملک بابا صاحب جہاں جہاں رہے، ہم نے ان مقامات کو پنچ تیرتھ کے طور پر تیار کیا ہے۔ مہو میں ان کی جائے پیدائش، ناگپور میں دیکشا بھومی۔ ممبئی کی چیتیہ بھومی، دہلی میں جہاں انہوں نے اپنے آخری ایام گزارے اور لندن میں امبیڈکر میموریل ہوم ــــ یہ پنچ تیرتھ آنے والی نسلوں کو متاثر کرتے رہیں گے۔

اپنے تمام ہم وطنوں کی طرف سے بھارت رتن، قابل احترام بابا صاحب کو ان کے یوم پیدائش پر ہم دلی خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ یہ انہی کی تحریک ہے کہ ملک آج سماجی انصاف کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے میں لگن سے مصروف عمل ہے۔ ان کے اصول و نظریات ایک خود کفیل اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تشکیل کو مضبوطی اور رفتار دینے والے ہیں“۔

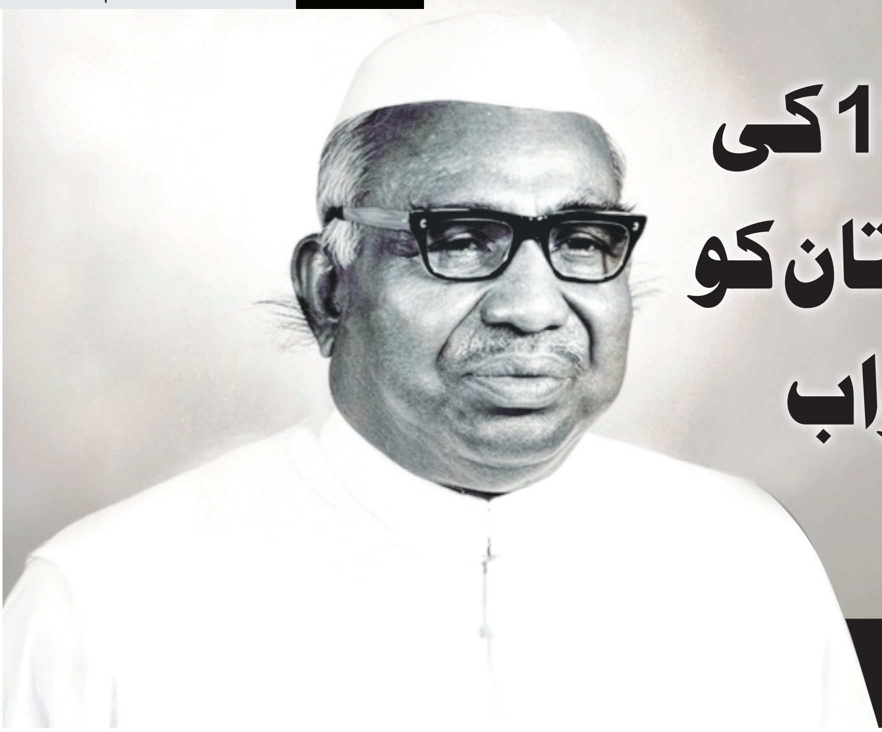

جنھوں نے 1971 کی جنگ میں پاکستان کو دیا منہ توڑ جواب

ولادت: 5 اپریل 1908
وفات: 6 جولائی 1986

ہندوستانی سیاست کی بلند پایہ شخصیت بابو جگجیون رام اپنی پوری زندگی ایک جامع اور مساوی معاشرے کے لیے جدوجہد کرتے رہے۔ خوراک اور زراعت کے وزیر کے طور پر انہیں ہندوستان میں سبز انقلاب کی کامیابی کا کریڈٹ دیا جاتا ہے، جب کہ وزیر دفاع کے طور پر انہوں نے 1971 کی جنگ میں ہندوستان کی تاریخی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا، جس کے نتیجے میں بنگلہ دیش کا قیام عمل میں آیا۔ سماجی انصاف کے تئیں ان کی عہد بستگی آج بھی ہم وطنوں کو متاثر کرتی رہتی ہے۔

عظیم مجاہد آزادی اور سماجی انصاف کے علمبردار بابو جگجیون رام 5 اپریل 1908 کو بہار کے بھوجپور میں پیدا ہوئے۔ جگجیون رام کو مثالی انسانی اقدار اور حکمت اپنے والد سے وراثت میں ملی جو ایک مذہبی آدمی تھے۔ پیار اور احترام سے بابوجی کے نام سے معروف جگجیون رام نے دلتوں کی بہتری کے لیے انتھک جدوجہد کی۔ مہاتما گاندھی کو اپنا آدرش ماننے والے بابو جگجیون رام کو 10 دسمبر 1940 کو حراست میں لیا گیا، وہیں بھارت چھوڑو تحریک میں فعال شرکت کے سبب 19 اگست 1942 کو انہیں دوبارہ گرفتار بھی کیا گیا۔ جیل سے رہائی کے بعد وہ 1946 میں مرکز کی عبوری حکومت میں سب سے کم عمر وزیر بنے۔ وہ ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کے رکن بھی تھے۔

اس سے قبل 1936 میں وہ 28 سال کی عمر میں ہی بہار قانون ساز کونسل کے نامزد رکن کے طور پر قانون ساز بنائے گئے تھے۔ وہ 33 سال تک مرکزی کابینہ کے رکن رہے اور کئی اہم محکموں پر فائز رہے۔ انہوں نے ملک کے نائب وزیر اعظم کے طور پر بھی خدمات انجام دیں، بے مثال اصلاحات کا آغاز کیا۔ خوراک اور زراعت کے وزیر کی حیثیت سے انہیں ہندوستان میں 'سبز انقلاب' کی کامیابی کا کریڈٹ دیا جاتا ہے۔ وہیں، وزیر دفاع کے طور پر انہوں نے 1971 کی جنگ میں ہندوستان کی تاریخی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا، جس کے بعد ہی بنگلہ دیش کا قیام عمل میں آیا۔ بطور منتظم ہندوستان کے لیے ان کی خدمات بے مثال تھیں۔ یہ عظیم قوم پرست رہنما 6 جولائی 1986 کو انتقال کرگئے۔

5 اپریل 2025 کو ملک کے سابق نائب وزیر اعظم بابو جگجیون رام کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا تھا ”محروموں اور مظلوموں کے حقوق کے لیے ان کی زندگی بھر کی جدوجہد ہمیشہ باعث تحریک بنی رہے گی۔ بابو جگجیون رام نے اپنی زندگی غریبوں کی فلاح و بہبود کے لیے وقف کر دی۔ کئی برسوں تک ملک کی خدمت میں انہوں نے اپنی پوری زندگی گزار دی۔ بابو جگجیون رام دو چیزیں چاہتے تھے، ایک مضبوط ہندوستان اور دوسرا جمہوری ہندوستان۔ جب ملک نے پاکستان کو اس کی حرکتوں کا منھ توڑ جواب دیا تھا تب بابوجی ہندوستان کے وزیر دفاع تھے۔ ایمرجنسی کے خلاف آواز بلند کرنے والے وہ پہلے کانگریسی رہنما تھے۔ ان ایام میں جب اس وقت کی وزیر اعظم کا خوف لوگوں میں بھرا ہوا تھا، جب لوگوں کو گرفتار کیا جارہا تھا تب انہوں نے کہا تھا کہ لوگ اس جدوجہد کے نتائج سے بالکل بھی خوفزدہ نہ ہوں“

ترقی کے اگلے پڑاؤ پر...

ناممکن کو ممکن بناتا ہندوستان

ہندوستان کی تحریک آزادی کا ایک اہم موڑ تھا ڈانڈی مارچ... جس کا ہدف تھا ہندوستان کی آزادی۔ اپنی اسی سنہری تاریخ سے متاثر ہو کر ہندوستان نے گزشتہ 11 سال میں ترقی کا ایک نیا باب لکھا ہے اور اب ترقی کے اس سفر کو اگلی سطح پر لے جا رہا ہے، جس کا ہدف ہے وکست بھارت... وزیر اعظم نریندر مودی نے آئی ٹی وی نیٹ ورک کی این ایکس ٹی سمٹ میں ملک کے اسی ترقیاتی سفر سے 2047 تک ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانے کے اپنے عزم کی تکمیل کا خاکہ پیش کیا۔

منزل.... وکست بھارت

مہاتما گاندھی نے 12 مارچ 1930 کو سابرمتی آشرم سے ڈانڈی مارچ کا آغاز کیا تھا۔ یہ ہندوستان کی تحریک آزادی میں ایک اہم موڑ تھا۔ کیونکہ اس نے ملک کے کونے کونے کو ایک ہدف سے جوڑ دیا تھا اور یہ ہدف تھا ہندوستان کی آزادی۔ آج اس تاریخی سفر کے تقریباً 100 برسوں کے آس پاس ہندوستانیوں نے ایک نئے سفر کا آغاز کیا ہے۔ یہ سفر وکست بھارت کی طرف سفر ہے۔ ہمارا ہدف اور ہماری منزل ایک ہی ہے - وکست بھارت۔

چیلنجوں میں بھی آگے بڑھتا ملک

21ویں صدی کے منفرد چیلنجوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ عالمی تنازعات اور سپلائی چین میں خلل کے باوجود ہندوستان امید اور استحکام کی کرن بن کر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف، جنگ کی ہولناکی ہے، سپلائی چین ایک بار پھر درہم برہم ہو رہی ہے۔ اقوام متحدہ جیسے عالمی اداروں کی مطابقت پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں اور ایسے وقت میں ہندوستان ان نامساعد حالات میں بھی آگے بڑھ رہا ہے۔ کسی ملک کی ترقی کی ایک بڑی بنیاد چیلنجوں سے نمٹنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ بیتے برسوں میں کورونا کی تباہی دیکھی ہے، پھر روس-یوکرین کا بحران دیکھا۔ اب ایک اور بڑی

ہندوستان سے جُڑنا ہی ہوگا...

حال ہی میں فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب نے ہندوستان کا دورہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اب دنیا کی سمت کا تعین گلوبل ساؤتھ کرے گا اور اس سمت کا تعین کرنے میں سب سے بڑی طاقت ہندوستان کی ہوگی۔

اس سے قبل کناڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے بھی کہا تھا کہ اگلی تین دہائیوں میں دنیا کی معاشی کشش ثقل جس مرکز کی طرف شفٹ ہو رہی ہے، اس کا نام ہندوستان ہے۔

فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون کا بھی ماننا ہے کہ ہندوستان دنیا کے سب سے بڑے مسائل کو حل کرنے والا ایک ناگزیر شراکت دار بن چکا ہے۔ اگر ہم آج تکنیکی دنیا اور معیشت میں عالمی رہنماؤں کے بیانات کا تجزیہ کریں تو ایک ہی جذبہ سامنے آتا ہے، اگر آپ مستقبل کا حصہ بننا چاہتے ہیں تو آپ کو ہندوستان سے جڑنا ہی ہوگا، ہندوستان میں رہنا ہی ہوگا۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

جنگ جاری ہے۔ اس جنگ نے پوری دنیا کو توانائی کے ایک بڑے بحران میں دھکیل دیا ہے۔ ایک طرح سے بحران پوری قوم کے لیے امتحان ہوتا ہے۔ حکومت ہند بھی اس بحران سے نمٹنے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔ حکومت مختلف سطحوں پر کوششیں کر رہی ہے۔ حال ہی میں کئی ممالک کے سرکردہ رہنماؤں کے ساتھ بات چیت ہوئی ہے۔ سپلائی چین میں رکاوٹوں پر قابو پانے کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ حالات سے سکون اور تحمل کے ساتھ نمٹنا ہوتا ہے۔ ہمیں عوام کا اعتماد بڑھا کر اور عوام کو بیدار کرتے ہوئے آگے بڑھنا ہے اور اس میں سب کا کردار ہوتا ہے۔

اصلاحات کے اگلے باب کی طرف...

آج بھارت نیکسٹ جنریشن اصلاحات بھی کر رہا ہے۔ وہ ریفارم ایکسپریس پر سوار ہے۔ بہت سے کاموں اور فیصلوں کو کبھی ہندوستان میں ناممکن سمجھا جاتا تھا۔ آج بھارت وہ فیصلے بھی کر رہا ہے۔

- کبھی کہا جاتا تھا کہ آرٹیکل 370 کو ہٹانا ناممکن ہے، جموں وکشمیر میں آرٹیکل 370 کی دیوار گر چکی ہے۔
- ملک میں ہر کسی کا بینکنگ سسٹم سے جڑنا ناممکن لگ رہا تھا، آج 50 کروڑ سے زیادہ جن دھن کھاتے کھولے گئے ہیں۔
- طلاق ثلاثہ کو ختم کرنا ناممکن نظر آتا تھا، آج مسلم بہنوں کو اس ناانصافی سے آزادی مل گئی ہے۔
- لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن بھی ناممکن نظر آتا تھا۔ آج اس کے لیے قانون سازی کی گئی ہے۔
- آج مون مشن، سیمی کنڈکٹر مشن، کوانٹم مشن، یہ سب ہندوستان کو نیکسٹ فرنٹیئر ٹیکنالوجی کی طرف لے جا رہے ہیں ■

توانائی کے شعبے میں خودانحصاری

- بوٹلنگ کی صلاحیت 11 سال میں دوگنی ہوئی۔ تقسیم کے مراکز 13,000 سے بڑھ کر 25,000 ہوئے۔
- 2014 میں 4 ایل این جی ٹرمینل تھے، ان کی تعداد دگنی ہو گئی ہے۔
- گیس پائپ لائن تقریباً 3500 کلومیٹر تھی، اب اسے 10 ہزار کلومیٹر تک بڑھا دیا گیا ہے۔
- فی الحال 60 فیصد ایل پی جی بیرون ملک سے آتی ہے، اس لیے ملک کی بڑی بندرگاہوں پر درآمدی ٹرمینل کی صلاحیت میں اضافہ کیا گیا ہے۔

پائپ سے گیس کی سہولت...

- 2014 سے پہلے تک ملک میں صرف 26-25 لاکھ گھروں میں پی این جی کی سہولت تھی، آج یہ سوا کروڑ سے زیادہ ہے۔
- 2014 میں ملک میں سی این جی سے چلنے والی 10 لاکھ گاڑیاں تھیں، آج 70 لاکھ سے زائد ہیں۔
- پچھلی دہائی میں ملک کے 600 سے زائد اضلاع میں سٹی گیس ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک قائم کیے گئے۔

پیٹرولیم میں ایتھنول اور ریزرو صلاحیت

- 2014 سے قبل ہندوستان کے پاس اسٹریٹجک ریزرو صلاحیت نہ ہونے کے برابر تھی۔ آج 50 لاکھ ٹن سے زیادہ ہے۔ اس کو مزید وسعت دینے کے لیے کام جاری ہے۔
- ہندوستان آج دنیا کے سب سے بڑے ریفائننگ مرکزوں میں سے ایک ہے۔ پچھلی دہائی کے دوران ریفائننگ کی صلاحیت میں سالانہ 40 ملین ٹن سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے۔
- پیٹرولیم پر انحصار کم کرنے کے لیے ایتھنول اور بائیو فیول پر زور دیا گیا۔

ملک میں ایتھنول ملاوٹ کی صلاحیت

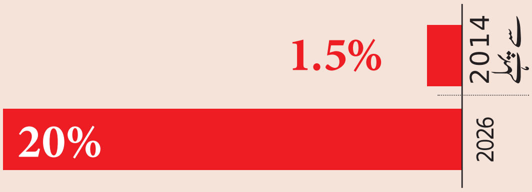

- ہندوستان نے اگر یہ کام نہ کیا ہوتا تو اسے گزشتہ 11 سال میں خارجی ملکوں سے تقریباً 18 کروڑ بیرل اضافی تیل خرید نا پڑتا۔

4.5 کروڑ بیرل تیل سالانہ آج ایتھنول کی صلاحیت کی وجہ سے کم درآمد کیا جا رہا ہے۔

1.5 لاکھ کروڑ روپے کی بچت ملک کی صرف اسی سے ہوئی ہے۔

ریلوے لائنوں کی برق کاری

ریلوے براڈ گیج نیٹ ورک کی برق کاری

- سال 2024-25 میں ہی ہندوستانی ریلوے نے تقریباً 180 کروڑ لیٹر ڈیزل کی بچت کی ہے۔
- اگر برق کاری نہ ہوئی ہوتی تو اتنا ڈیزل بنانے کے لیے ہر سال اضافی خام تیل درآمد کرنا پڑتا۔

...تاکہ ہندوستان پر جنگ کا برا اثر نہ پڑے

- جب روس-یوکرین کا بحران بڑھا تھا، تب کھاد کی قیمتیں آسمان چھونے لگی تھیں۔ اس کے باوجود یوریا کی جو بوری بین اقوامی مارکیٹ میں 3000 روپے میں دستیاب تھی وہ کسانوں کو صرف 300 روپے میں فروخت کی گئی تھی۔
- اس بار بھی ملک ہر ممکن کوشش کرے گا کہ جنگ کا شہریوں کی زندگیوں پر کم از کم اثر پڑے۔

خواہش مند اضلاع میں خصوصی مہم

حکومت نے ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گئے لوگوں کو گورننس کی ترجیحات سے جوڑا۔ آج ان علاقوں میں مکانات، سڑکوں، اسکولوں اور اسپتالوں کی تعمیر کے لیے ہی خواہش مند اضلاع منصوبہ، خواہش مند بلاک منصوبہ اور پی ایم جنمن یوجنا جیسی خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔

نکسل ازم

سال 2013 میں 180 سے زائد اضلاع ماؤنواز دہشت گردی سے متاثر تھے، آج یہ تعداد سنگل ہندسے میں پہنچ گئی ہے۔ نتیجے کے طور پر، وہ علاقے جو کبھی خوف کے سائے میں جینے کو مجبور تھے اب وہاں ترقی کی نئی توانائی پیدا ہو رہی ہے۔

قابل تجدید توانائی میں 40 گنا اضافہ

ہندوستان کی شمسی توانائی کی صلاحیت

250 گیگاواٹ کو عبور کر چکی ہے قابل تجدید صلاحیت۔

- گوبردھن اسکیم میں کمپریسڈ بائیو گیس بنانے پر کام کیا گیا۔ اب تک ملک میں 100 سے زائد پلانٹ شروع ہو چکے ہیں اور 600 سے زائد پر کام جاری ہے۔

- آج، ملک کی توانائی کی کل پیداواری صلاحیت کا نصف حصہ قابل تجدید ذرائع سے آتا ہے۔

- گھریلو استعمال میں گیس کے علاوہ بجلی کو مزید کارآمد بنانے کے لیے پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم نافذ کی گئی ہے۔ اس میں اب تک تقریباً 30 لاکھ خاندانوں نے روف ٹاپ سولر لگائے ہیں۔

خوابوں کو شرمندہ تعبیر کر رہا ہندوستان...

آج کا ہندوستان صرف خواب نہیں دیکھ رہا بلکہ انہیں شرمندہ تعبیر بھی کر رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج دنیا کہہ رہی ہے کہ ہندوستان صرف ترقی نہیں کر رہا ہے، بلکہ اگلی سطح کی طرف بڑھ رہا ہے۔ کورونا دور میں دیکھا ہے کہ جب سب مل کر کام کرتے ہیں تو بحران سے نمٹنے کے لئے ملک کی صلاحیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ آج ملک کو ایک اور چیلنج کا سامنا ہے اور اس لیے ہمیں مل کر قومی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے اپنے فرائض نبھانے ہوں گے۔

ترقی کی اگلی سطح...

آج ملک نیکسٹ جنریشن ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یو پی آئی نے ڈیجیٹل ادائیگی کو اگلے مرحلے میں پہنچا دیا ہے۔ آج، ہندوستان دنیا میں تیز ترین ریئل ٹائم ڈیجیٹل ادائیگی کرنے والا ملک بن گیا ہے۔ آج ہندوستان جس رفتار سے ترقی کر رہا ہے اسے روکنا ناممکن ہے۔ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی امنگیں آج اگلی سطح پر ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ جب ایک خواب پورا ہوتا ہے تو نئے خواب اور نئی امنگیں جنم لیتی ہیں۔ اب صرف 140 کروڑ ہندوستانیوں کی امیدیں اور امنگیں پوری ہوں گی۔ ہندوستان ہر شعبے میں خود کفیل ہوگا۔ ہندوستان ہر حال میں ترقی یافتہ بنے گا■

کور اسٹوری

بحریہ کے قومی دن پر

خصوصی شمارہ

ہندوستان کی سمندری طاقت کا احیاء

ہندوستان کی سمندری طاقت کی ایک سنہری تاریخ ہے جو ہزاروں سال پرانی ہے۔ سینکڑوں سال قبل جب ایسی ٹیکنالوجی اور وسائل کی کمی تھی، تب اس دور میں ہندوستان نے سمندر کو چیر کر سندھو درگ جیسے متعدد قلعے تعمیر کرائے۔ ہندوستان، 11 ہزار کلومیٹر سے زیادہ کی ساحلی پٹی کے ساتھ ایک بڑے عالمی تجارتی راستے پر واقع ہے۔ اس سے ہندوستان میں بندرگاہ پر مبنی اقتصادی ترقی کے بے پناہ امکانات پیدا ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب ایک نیا ہندوستان اس سنہری تاریخ کے احیا میں ایک نیا باب لکھ رہا ہے۔ سمندری طاقت اور صلاحیت کتنا اہم ہے، اسے ہندوستانی مذہبی کتابوں کے ساتھ ساتھ جدید دور کی تخلیقات میں بھی بیان کیا گیا ہے۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے نیا بھارت بحری بنیادی ڈھانچے میں نئے سنگ میل طے کر رہا ہے۔

میری ٹائم انفراسٹرکچر کے پورے ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کام جاری ہے۔ گزشتہ ایک دہائی میں ہندوستان کی بڑی بندرگاہوں کی صلاحیت دوگنی ہوگئی ہے۔ بندرگاہ کے رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے ہزاروں کلومیٹر نئی سڑکیں بنائی گئی ہیں۔ 'پورٹ فار پراسپیریٹی' اور 'پورٹ فار پروگریس' کا وزیر اعظم نریندر مودی کا ویژن زمین پر مسلسل تبدیلی لا رہا ہے اور کام میں 'پورٹ فار پروڈکٹیوٹی' کے منتر کو بھی آگے بڑھایا ہے۔ ہندوستان اپنے کوسٹل شپنگ موڈ کو بھی جدید بنا رہا ہے۔ ہندوستان میں اندرون ملک آبی گزرگاہوں کی ترقی میں بھی نمایاں تبدیلیاں آ رہی ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی ہندوستان کی سمندری صلاحیتیں مضبوط ہوئی ہیں، ملک اور دنیا کو اس کا بہت فائدہ ہوا ہے۔ اسی ویژن کے ساتھ اس شعبے کو مضبوط کرنے کے لیے گزشتہ ایک دہائی سے منصوبہ بند طریقے سے کام جاری ہے۔

ہندوستان کو کبھی دنیا کے سب سے خوشحال اور طاقتور ممالک میں سمجھا جاتا تھا اور اس کی اس خوشحالی کی ایک بڑی بنیاد اس کی مضبوط سمندری طاقت تھی۔ تاہم آزادی کے بعد ایک طویل عرصے تک اس شعبے کی بے پناہ صلاحیتوں پر ضروری توجہ نہیں دی گئی۔ آج، بدلتے ہوئے عالمی منظر نامے میں نیا ہندوستان اپنی شاندار سمندری تاریخ سے ترغیب حاصل کر کے آگے بڑھ رہا ہے۔ جدید بندرگاہوں کی ترقی، بحری رابطوں میں بہتری اور جدید ترین انفراسٹرکچر کی تعمیر کے ذریعے ملک بحری شعبے میں نئی توانائی پیدا کر رہا ہے۔ اس کے ذریعے ہندوستان نہ صرف تجارت اور صنعتی ترقی کو تیز کر رہا ہے، بلکہ قومی سلامتی، عالمی مسابقت اور اسٹریٹجک خود انحصاری کو ایک مضبوط بنیاد فراہم کر رہا ہے۔

بحریہ کے قومی دن (5 اپریل) کے موقع پر آئیے جانتے ہیں کہ ہندوستان نے گزشتہ 11 سال میں دنیا کی سرکردہ سمندری طاقتوں میں شامل ہونے کے لیے کس طرح اہم اقدامات کیے ہیں۔ ان اقدامات سے 2047 تک بحری شعبے میں تقریباً 8 ٹریلین روپے کی سرمایہ کاری کو رفتار ملنے اور تقریباً ڈیڑھ کروڑ نئے روزگار پیدا ہونے کی توقع ہے۔ اپنے میری ٹائم امرت کال ویژن کے ساتھ وکست بھارت کے ہدف کی طرف تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے نیا ہندوستان . . .

مغربی ایشیا کے خطے میں جاری تنازعات کی وجہ سے بدلتی ہوئی سمندری صورتحال کے پیش نظر بندر گاہوں، جہاز رانی اور آبی گزر گاہوں کی وزارت نے نگرانی اور تیاری کو مزید مضبوط کیا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد ہندوستانی بحری مسافروں اور ہندوستانی بحری جہازوں کی حفاظت کو یقینی بنانا اور سمندری تجارت کو بلا رکاوٹ جاری رکھنا ہے۔

بھرپور تاریخ کا احیا

ہندوستان کے پاس ایک بھرپور سمندری ورثہ ہے۔ قدیم زمانے سے ہی ہندوستان جہاز سازی اور ساحلی تجارت کے لیے جانا جاتا رہا ہے۔ یہ چول اور مراٹھا جیسے طاقتور خاندانوں کی سرزمین رہی ہے، جن کی مضبوط بحری طاقت، وسیع تجارت اور اسٹریٹجک صلاحیت نے ملک کی خوشحالی اور طاقت کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی دوراندیشی نے دکھایا کہ سمندر کس طرح مواقع کے پل کے طور پر کام کر سکتے ہیں، لیکن ایک طویل عرصے تک ہندوستان کا سمندری شعبہ فرسودہ قوانین اور محدود صلاحیت سے نبرد آزما رہا تھا۔ ایسے میں اس صورتحال کو تبدیل کرنے کے لیے 2014 سے ایک ویژن کے ساتھ پہل ہوئی اور گزشتہ 11 سال میں اس شعبے میں نمایاں تبدیلیاں دیکھنے کو ملی ہیں۔ آج ہندوستان کا سمندری شعبہ جدیدیت، عالمی اعتماد اور قومی فخر کی علامت بن چکا ہے۔ ہندوستان نے فطری طور پر اس شعبے میں قائدانہ کردار ادا کیا ہے۔ ہندوستان کے ساحلوں پر تہذیبیں پروان چڑھیں۔ ہزاروں برس سے ہندوستانی بندرگاہیں اہم تجارتی مراکز رہی ہیں۔ ان ساحلوں نے ہندوستان کو دنیا سے جوڑا ہے۔ ہندوستان کی اس خوشحالی کی ایک بڑی بنیاد ہندوستان کی سمندری طاقت تھی۔ اس طاقت کی ایک مثال خود چھترپتی شیواجی مہاراج ہیں جنہوں نے سمندری تجارت اور سمندری طاقت کو نئی بلندیوں تک پہنچایا تھا۔ انہوں نے ملک کی ترقی کے لیے نئی پالیسیاں بنائیں اور فیصلے کیے۔ ہندوستان کی طاقت ایک زمانے میں اتنی زیادہ تھی کہ دریا سارنگ کنہوجی آنگرے پوری ایسٹ انڈیا کمپنی پر بھاری پڑے تھے۔ تاہم آزادی کے بعد اس وراثت کو نظر انداز کر دیا گیا۔ صنعتی ترقی سے لے کر تجارت تک ہندوستان پیچھے رہ گیا۔ تب ایک سمندری طاقت کے طور پر، ہندوستان دنیا میں جہاز سازی کا سب سے بڑا مرکز ہوا کرتا تھا۔ ہندوستان کی ساحلی ریاستوں میں بنائے گئے جہاز، ملکی اور عالمی تجارت کو رفتار عطا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ چھ دہائی پہلے تک بھی دنیا ہندوستانی ساختہ جہازوں کا استعمال کرتی تھی۔ اس دور میں بھی ہندوستان کی 40 فیصد سے زیادہ درآمدات اور برآمدات ملک میں ہی بنائے گئے جہازوں سے ہوتی تھیں۔ تاہم گزشتہ چند دہائیوں میں ملک کے جہاز رانی کے شعبے کو نظر انداز کر دیا گیا۔ ہندوستان میں جہاز سازی پر توجہ دینے کے بجائے غیر ملکی جہازوں کو کرایہ

> **بندرگاہ پر مبنی ترقی کے حوالے سے بھی 11 سال قبل جو اہداف ہم نے طے کیے تھے، ہندوستان ان میں زبردست کامیابیاں حاصل کر رہا ہے۔ ہم ملک میں بڑے بڑے جہازوں کے لئے بڑی بندرگاہیں بنا رہے ہیں اور ساگر مالا جیسی اسکیم سے بندرگاہوں کے رابطے بڑھا رہے ہیں۔**
>
> – نریندر مودی، وزیراعظم

دینا بہتر سمجھا گیا۔ اس سے ہندوستان میں جہاز سازی کا ایکو سسٹم ٹھپ ہو گیا اور غیر ملکی جہازوں پر انحصار ایک مجبوری بن گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ 6-5 دہائی قبل جہاں 40 فیصد تجارت ہندوستانی جہازوں پر ہوتی تھی، وہ حصہ کم ہو کر صرف 5 فیصد رہ گیا، یعنی ہم اپنی تجارت کے 95 فیصد کے لیے غیر ملکی جہازوں پر منحصر ہو گئے۔ سادہ الفاظ میں کہا جائے تو اس شعبے کو بحال کرنے کے لیے پچھلی ایک دہائی کے دوران کی جانے والی کوششوں سے پہلے، ہندوستان ہر سال تقریباً 75 بلین ڈالر یعنی تقریباً چھ لاکھ کروڑ روپے غیر ملکی شپنگ کمپنیوں کو کرائے کے طور پر ادا کر رہا تھا۔ یعنی آج ہندوستان کا جتنا دفاعی بجٹ ہے، تقریباً اتنا ہی پیسہ کرائے میں دیا جا رہا تھا۔ اگر یہ رقم پہلے ہندوستان کی جہاز رانی کی صنعت پر خرچ کی جاتی تو آج دنیا ہندوستانی جہاز استعمال کر رہی ہوتی۔ ملک کا پیسہ بچتا جس کا استعمال عوامی بہبود کے دوسرے کاموں میں ہو سکتا تھا۔ نئے ہندوستان نے تاریخ سے سبق حاصل کرتے ہوئے اپنی صلاحیت اور فخر کو پہچانا ہے۔ اسی کے ساتھ ملک بحری انفراسٹرکچر کی ترقی میں مسلسل نئے سنگ میل حاصل کر رہا ہے۔ یعنی آج، سمندری شعبہ ہندوستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، جو ملک کی تقریباً 95 فیصد تجارت کو حجم کے لحاظ سے اور 70 فیصد قدر کے لحاظ سے سہارا دیتا ہے۔ اس کے مرکز میں جہاز سازی ہے، جسے اکثر 'بھاری انجینئرنگ کی ماں' کہا جاتا ہے۔ یہ نہ صرف روزگار اور سرمایہ کاری میں اہم کردار ادا کرتا ہے، بلکہ قومی سلامتی، اسٹریٹجک آزادی، تجارت اور توانائی سپلائی چینوں کے بہتر استعمال کو بھی فروغ دیتا ہے۔

مرکزی حکومت نے اس بات کو یقینی بنانے پر خصوصی زور دیا ہے کہ جہاز سازی ہندوستان میں ہو اور ہندوستانی شہریوں کو روزگار مہیا ہو۔ اس سمت میں لاکھوں کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ اسی کے نتیجے میں زیادہ تر بندرگاہوں کی صلاحیت دوگنی ہو گئی ہے اور نجی سرمایہ کاری میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ جہازوں کی آمد اور روانگی کے اوقات میں بھی کمی آئی ہے۔ اس سے صنعتوں اور تاجروں کو فائدہ ہوا ہے، لاگت میں کمی آئی ہے۔ گجرات کے لوتھل میں دریافت ہونے والی وادی سندھ کی تہذیب کی بندرگاہ، آج ہندوستان کے لیے ایک اہم ورثہ ہے۔ ایک وقت میں 80 سے زیادہ ممالک کے جہاز سورت کی بندرگاہ پر لنگر انداز ہوا کرتے تھے۔ چول سلطنت

شپنگ سیکٹر میں اصلاحات، ایک طرح سے یہ گزشتہ ایک دہائی کے ہمارے اصلاحاتی سفر کا تسلسل ہے۔ اگر ہم پچھلے دس گیارہ برسوں پر نظر ڈالیں تو ہندوستان کے سمندری شعبے میں جو تبدیلی آئی ہے، وہ تاریخی ہے۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

انڈین میری ٹائم

بحری شعبہ ہندوستان کی طاقت، استحکام اور پائیداری کی علامت ہے۔ 11,098 کلو میٹر طویل ساحلی پٹی، 13 ساحلی ریاستیں، تقریباً 1,300 جزائر اور 23.7 لاکھ مربع کلو میٹر کا خصوصی اقتصادی زون ہندوستان کو ایک فطری سمندری طاقت بناتے ہیں۔

11,098 کلو میٹر طویل ساحلی پٹی | **13** ساحلی ریاستیں | **1,300** جزائر

23.7 لاکھ مربع کلو میٹر کا خصوصی اقتصادی زون

میری ٹائم کیا ہے؟

میری ٹائم سے مراد سمندر سے متعلق صنعتیں، نیویگیشن، تجارت، جہاز سازی اور سمندری سلامتی ہے، جو معیشت کے لیے اہم ہیں۔

بھرپور تاریخ

ہندوستان کی سمندری تاریخ وادی سندھ کی تہذیب کے لوتھل (دنیا کی قدیم ترین بندرگاہ) سے متعلق ہے، جو میسوپوتامیا کے ساتھ تجارت کرتا تھا۔ لوتھل میں دریافت ہونے والی ڈرائی-ڈاک 2400 قبل مسیح کی ہے۔ اسے دنیا کی پہلی ایسی سہولت تصور کیا جاتا ہے جس پر بحری جہازوں کی مرمت کی سہولت تھی۔

ہندوستان کی تاریخ، ہماری سمندری طاقت کی تاریخ ہے۔ سینکڑوں سال پہلے جب ایسی ٹیکنالوجی اور وسائل موجود نہیں تھے، تب اس زمانے میں سمندر کو چیر کر ہم نے سندھو درگ جیسے بے شمار قلعے بنوائے۔ ہندوستان کی سمندری طاقت ہزاروں سال پرانی ہے۔ گجرات کے لوتھل میں دریافت ہونے والی وادی سندھ کی تہذیب کی بندرگاہ، آج ہمارے لیے ایک بہت بڑی وراثت ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

نے ہندوستان کی اسی طاقت کے بل بوتے، اپنی تجارت کو جنوب مشرقی ایشیا کے متعدد ممالک تک پھیلا دیا۔ ایسے میں جب بیرونی طاقتوں نے ہندوستان پر حملہ کیا تو سب سے پہلے اسی طاقت کو نشانہ بنایا۔ کشتی اور جہاز سازی کے لئے مشہور ہندوستان کا فن، ہنر، سب کچھ ٹھپ کر دیا۔ اس سے ہندوستان نے سمندر پر اپنا کنٹرول اور اسٹریٹجک و اقتصادی طاقت بھی کھو دی۔ ایسے میں آج جب ہندوستان ترقی یافتہ ہونے کے ہدف کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے تو وہ اپنی کھوئی ہوئی شان وشوکت کو دوبارہ حاصل کرنے کی طرف تیزی سے قدم بڑھا چکا ہے۔ آج مرکزی حکومت سمندر اور اس سے متعلق تمام شعبوں پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ آج ہندوستان بلیو اکانومی پر غیر معمولی زور دے رہا ہے۔ ہندوستان 'ساگرمالا' کے تحت بندرگاہ پر مبنی ترقی میں مصروف ہے اور 'میری ٹائم ویژن' کے تحت اپنے سمندروں کی پوری صلاحیت کو بروئے کار لانے کی طرف تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ اس لئے وزیر اعظم نریندر مودی نے حال ہی میں کہا تھا، ''ہندوستان کے پاس ایک بھرپور سمندری ورثہ ہے۔ ہمارے ماہی گیر، ہمارے قدیم بندرگاہی

> کارکردگی اور رابطے بڑھانے کے لئے کافی کام ہو رہے ہیں۔ ہم اپنی بندرگاہوں کو ساحلی اقتصادی زونوں، بندرگاہوں پر مبنی اسمارٹ شہروں اور صنعتی پارکوں سے مربوط کر رہے ہیں۔ اس سے صنعتی سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا اور بندرگاہوں کے قریب عالمی مینوفیکچرنگ سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی ہوگی۔
>
> - نریندر مودی، وزیر اعظم

شہر اس ورثے کی علامت ہیں۔ بھاونگر، سوراشٹر اس کی ایک بہترین مثال ہے۔ اس ورثے کو آنے والی نسلوں تک پہنچانے اور دنیا کو اپنی طاقت دکھانے کے لیے لوتھل میں ایک شاندار میری ٹائم میوزیم بنایا جارہا ہے۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا میری ٹائم میوزیم ہوگا۔ اسٹیچو آف یونٹی کی طرح ہی یہ ہندوستان کی نئی شناخت بنے گا"۔

سمندری شعبے میں عالمی قیادت کی سمت گامزن

نیا ہندوستان جو ہدف طے کرتا ہے، اسے اب قبل از وقت حاصل کر کے بھی دکھاتا ہے۔ بندرگاہ پر مبنی ترقی کے حوالے سے 11 سال پہلے جو اہداف طے کیے گئے تھے، ہندوستان ان میں زبردست کامیابی حاصل کر رہا ہے۔ ملک میں بڑے بڑے جہازوں کے لئے بڑی بندرگاہیں تعمیر کی جارہی ہیں اور ساگرمالا جیسے منصوبے سے بندرگاہوں کے رابطے بڑھ رہے ہیں۔ ہندوستان نے گزشتہ 11 سال میں اپنی بندرگاہ کی صلاحیت دوگنی کرلی ہے۔ 2014 سے پہلے ہندوستان میں جہاز کے ٹرن اراؤنڈ کا وقت اوسطاً دو دن ہوتا تھا۔ اب، ہندوستان میں جہاز کے ٹرن اراؤنڈ وقت میں ایک دن سے بھی کم یعنی تقریباً 60 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ ملک میں نئی اور بڑی بندرگاہیں

میری ٹائم اکانومی

سمندری راستے سے ہندوستان کی اقتصادی طاقت کا بہاؤ

ہندوستان کی اقتصادی طاقت کا بہاؤ سمندروں سے ہوتا ہے۔ حجم کے لحاظ سے ہندوستان کی تجارت کا تقریباً 95 فیصد اور قدر کے لحاظ سے تقریباً 70 فیصد حصہ سمندری راستوں کے ذریعہ ہوتا ہے۔

ملک کی جی ڈی پی کا تقریباً **60%** ساحلی ریاستوں سے آتا ہے۔

اتنا ہی نہیں، تقریباً 8 کروڑ لوگ اپنی روزی روٹی کے لیے سمندر پر منحصر ہیں۔

تقریباً 10% حصہ سمندری تجارت کا فی الحال ہندوستان سنبھالتا ہے۔

2047 تک اسے تین گنا کرنے کا ہدف ہے۔

ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا مچھلی پیدا کرنے والا ملک ہے، جو عالمی پیداوار کا 8 فیصد حصہ ہے۔

ہندوستان کا ماہی پروری کا شعبہ تقریباً 3 کروڑ لوگوں کو روزی روٹی فراہم کرتا ہے اور برآمدات میں نمایاں حصہ ڈالتا ہے۔

میری ٹائم ویژن

مستقبل کے ہندوستان کا میری ٹائم ویژن

میری ٹائم امرت کال ویژن 2047

ہندوستان نہ صرف اپنے تجارتی تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے تیار ہے بلکہ ایک سمندری رہنما کے طور پر ابھرنے کے لیے بھی تیار ہے۔ اسی بنیاد پر میری ٹائم امرت کال ویژن 2047 میں ہندوستان کے بحری احیاء کے لیے ایک طویل مدتی روڈ میپ تیار کیا گیا ہے۔ اس میں بندرگاہوں، ساحلی جہاز رانی، اندرون ملک آبی گزرگاہوں، جہاز سازی اور سبز جہاز رانی کے اقدامات کے لیے تقریباً 80 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری متعین کی گئی ہے۔ ہندوستان 2047 تک اس شعبے میں 1.5 کروڑ ملازمتیں پیدا کرنے کی طرف بڑھ رہا ہے۔

ہندوستان خود کو ایک عالمی سمندری طاقت کے طور پر قائم کرنے کے لیے مسلسل جرات مندانہ اقدامات کر رہا ہے۔ اسی تناظر میں، 2030 تک ہندوستان سمندر میں کتنی مضبوطی سے کھڑا ہوگا، اس ویژن پر کام شروع کیا گیا ہے تو وہیں 2047 کا وکست بھارت سمندری طاقت میں کتنا مضبوط ہوگا، اس کا بھی ویژن تیار کر کے اس پر شروع کیا گیا ہے کام...

میری ٹائم انڈیا ویژن (ایم آئی وی) 2030

میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 ہندوستان کے سمندری شعبے کی جامع ترقی کے لیے ایک جامع فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ اس میں بندرگاہیں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہیں شامل ہیں۔ ایم آئی وی 2030 میں 150 اقدامات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے جس کا مقصد ہندوستان کو عالمی سمندری قیادت کی طرف گامزن کرنا ہے۔

بھی تعمیر کی جا رہی ہیں۔ حال ہی میں کیرلم میں ملک کا پہلا ڈیپ واٹر کنٹینر ٹرانس شپمنٹ پورٹ شروع ہوا ہے۔ 75,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے مہاراشٹر میں وادھون بندرگاہ تعمیر کی جا رہی ہے۔ یہ دنیا کی سرفہرست 10 بندرگاہوں میں سے ایک ہوگی۔

آج سمندری راستے سے ہونے والی تجارت میں ہندوستان کا حصہ صرف 10 فیصد ہے۔ ہندوستان 2047 تک عالمی سمندری تجارت میں اپنے حصے کو تقریباً تین گنا کرنے کے ہدف پر عمل پیرا ہے۔ ہندوستان 2047 تک 8 ٹریلین روپئے کی منصوبہ بند سرمایہ کاری اور 1.5 کروڑ ملازمتیں پیدا کرنے کے ساتھ سمندری شعبے میں عالمی قیادت کی طرف گامزن ہے۔ جیسے جیسے ہندوستان کی سمندری تجارت بڑھ رہی ہے، اسی طرح سی-فیررس کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔ یہ وہ محنتی پیشہ ور افراد ہیں جو سمندر میں جہاز چلاتے ہیں، انجن اور مشینری سنبھالتے ہیں اور

> **آج سمندری راستے سے ہونے والی تجارت میں ہندوستان کا حصہ صرف 10 فیصد ہے۔ ہمیں اسے مزید بڑھانا ہے، ہم 2047 تک عالمی سمندری تجارت میں اپنا حصہ تقریباً تین گنا کرنا چاہتے ہیں اور ہم یہ کر کے دکھائیں گے۔**
>
> – نریندر مودی، وزیراعظم

سمندری انفرا

ہندوستان کی مضبوط ہوتی سمندری طاقت

ہندوستان کا مستقبل سمندروں سے جڑا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی بھرپور سمندری وراثت اور طاقت کو مضبوط کرنے کے لئے اس خطے کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر مسلسل زور دے رہے ہیں۔ ہندوستان میں بحری شعبے کی اصلاحات جہاز سازی اور سبز جہاز رانی میں ٹھوس نتائج دے رہی ہیں۔

69,725 کروڑ روپے کے جامع پیکج کو جہاز سازی اور سمندری ماحولیاتی نظام کو بحال کرنے کے لئے کابینہ نے منظوری دی۔

اس پیکج کے تحت شپ بلڈنگ فنانشیل اسسٹنس اسکیم (ایس بی ایف اے ایس) کو 31 مارچ 2036 تک بڑھا دیا گیا ہے۔

جہاز رانی

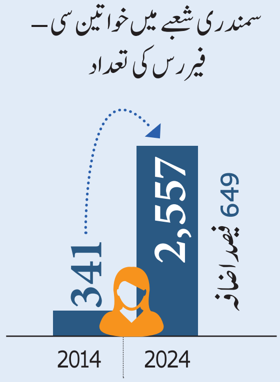

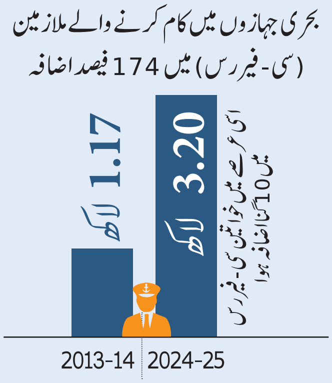

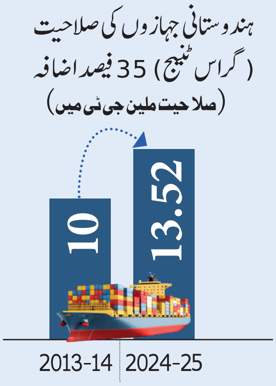

لوڈنگ-ان لوڈنگ کی نگرانی کرتے ہیں۔ ایک دہائی پہلے سی-فیرس سوا لاکھ سے بھی کم تھے لیکن آج ان کی تعداد تین لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔ آج، ہندوستان دنیا کے سرفہرست تین ممالک میں شامل ہو گیا ہے، جو سب سے زیادہ سی-فیرس دنیا کو فراہم کرتا ہے۔ اس سے ہندوستان کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع ملے ہیں۔ کبھی نظر انداز کیا جانے والا یہ شعبہ اب وکست بھارت کی بنیاد بن رہا ہے۔ تمل ناڈو اور جنوبی ہندوستان اس سے سب سے زیادہ فیضیاب ہو رہے ہیں۔ تمل ناڈو میں تین بڑی اور ایک درجن سے زیادہ چھوٹی بندرگاہیں بھی ہیں۔ تقریباً تمام جنوبی ریاستیں

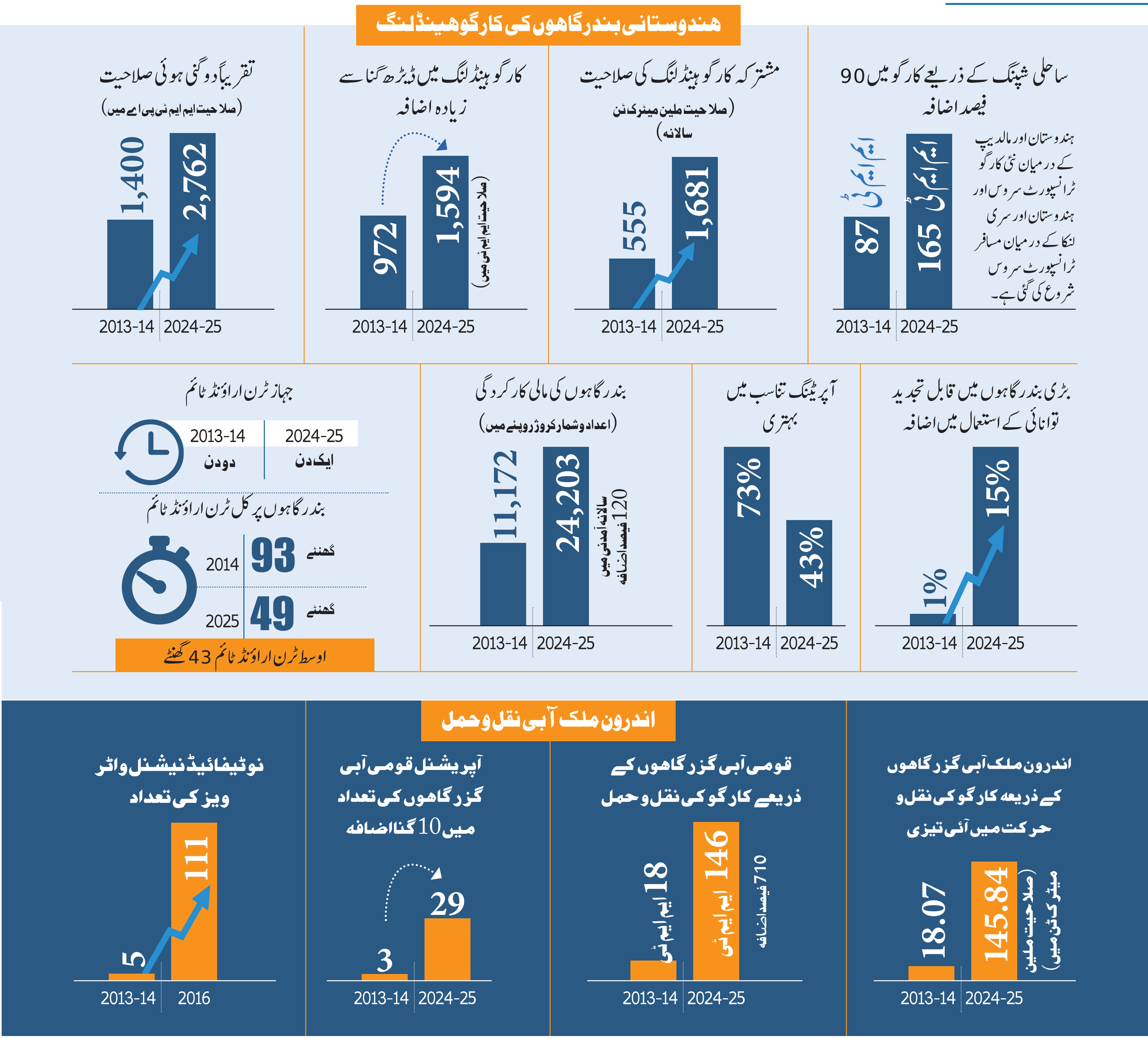

ساحلی پٹی کی بے پناہ صلاحیت سے جڑی ہوئی ہیں۔ میری ٹائم سیکٹر اور واٹر ویز سیکٹر کی ترقی کا براہ راست مطلب ہے، تمل ناڈو جیسی ریاست کی ترقی۔

عالمی بینک کے لاجسٹکس پرفارمنس انڈیکس (ایل پی آئی) 2023 کے مطابق، ہندوستان بین اقوامی شپمنٹ زمرے میں عالمی درجہ بندی میں 22 ویں مقام پر اور لاجسٹکس پرفارمنس انڈیکس اسکور میں مجموعی طور پر 38 ویں مقام پر پہنچ گیا ہے۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران بندرگاہ کی گنجائش دوگنی ہو گئی ہے۔ قومی آبی گزرگاہوں میں آٹھ گنا اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستان میں کروز مسافروں کی تعداد میں بھی چار گنا اضافہ ہوا ہے اور سی-فیرس کی تعداد بھی دوگنی ہو گئی ہے۔

یہی نہیں، 'مہاساگر میری ٹائم ویژن' پر کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔

آج ہندوستان دنیا کے کسی بھی کونے میں انسانی امداد فراہم کرنے کے لیے موجود رہتا ہے۔ افریقہ سے لے کر جنوب مشرقی ایشیا تک، دنیا تباہی کے وقت ہندوستان کو وشو بندھو کے طور پر دیکھتی ہے۔ 2014 میں جب ہمسایہ ملک مالدیپ کو پانی کے بحران کا سامنا تھا، ہندوستان نے آپریشن نیر شروع کیا اور بحریہ صاف پانی

ساگر مالا پروگرام

ساگر مالا پروگرام کے تحت 839 پروجیکٹوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جن کی تخمینہ لاگت تقریباً 5.79 لاکھ کروڑ روپے ہے۔ سرکاری، نجی شراکت داری (پی پی پی) موڈ کے ذریعے 119 پروجیکٹوں پر عمل درآمد کیا جارہا ہے۔

280 پروجیکٹ مکمل ہوچکے ہیں۔

1.42 لاکھ کروڑ روپے کی ہوئی ہے سرمایہ کاری۔

- 1.62 لاکھ کروڑ روپے کی مالیت کے 209 پروجیکٹ زیر عملدرآمد ہیں جبکہ 2.75 لاکھ کروڑ روپے کے 353 پروجیکٹ ترقی کے مختلف مراحل میں ہیں۔
- بندرگاہوں کی جدید کاری سے متعلق 35,423 کروڑ روپے کے 106 پروجیکٹ مکمل کیے گئے۔
- بندرگاہوں کے رابطے (سڑک اور ریل) سے متعلق 58,628 کروڑ روپے مالیت کے 96 پروجیکٹ مکمل ہوئے۔
- بندرگاہوں کی صنعت کاری کے 45,865 کروڑ روپے کے 9 پروجیکٹ مکمل ہوئے، جس کے نتیجے میں 8,000 ایکڑ سے زیادہ اراضی کی صنعت کاری کی گئی۔
- 11,573 کروڑ روپے کی لاگت سے ساحلی کمیونٹی ڈیولپمنٹ کے 81 پروجیکٹ شروع کیے گئے۔ ان میں سے تقریباً 2,000 کروڑ روپے کے 23 پروجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں۔
- ماہی گیری کی بندرگاہ سے متعلق 1,078 کروڑ روپے کے 12 پروجیکٹ مکمل کیے گئے، جس سے 35,000 سے زیادہ ماہی گیروں کو فائدہ پہنچا۔

> **جہاز رانی کے شعبے میں انسانی وسائل میں ہندوستان اپنا پرچم لہرا رہا ہے۔ ہندوستان کے سی-فیررس کی تعداد گزشتہ ایک عشرے میں سوا لاکھ سے بڑھ کر تین لاکھ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ آپ دنیا کے کسی بھی ساحل سمندر پر جائیں گے تو کوئی نہ کوئی جہاز ہو گا، جہاں کوئی نہ کوئی ہندوستانی سی-فیررس آپ کو ملے گا۔ آج ہندوستان سی-فیررس کی تعداد کے معاملے میں دنیا کے سرفہرست تین ملکوں میں شامل ہوچکا ہے۔**
>
> – نریندر مودی، وزیراعظم

- شہری پانی کی نقل و حمل سے متعلق 640 کروڑ روپے کے 18 پروجیکٹ مکمل کیے گئے، جس سے سڑک اور ریل ٹریفک کا دباؤ کم ہوا۔
- 430 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے 6 سرشار ساحلی برتھیں تعمیر کی گئیں۔

کیپیکس یعنی سرمایہ اخراجات میں 228 فیصد کا اضافہ

ملک کی بڑی بندرگاہیں

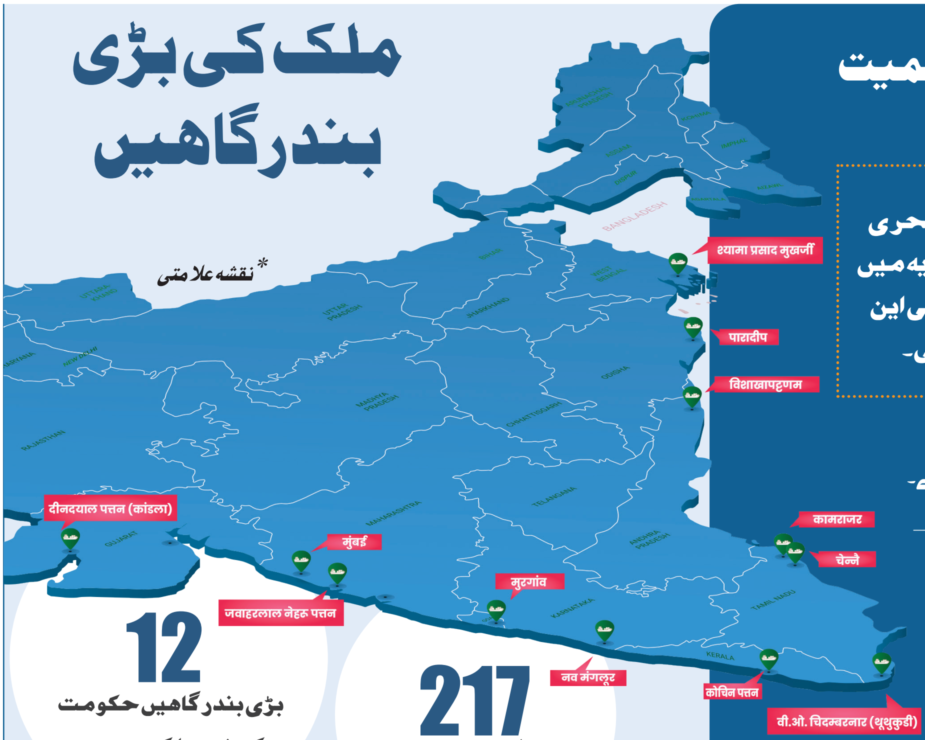

12
بڑی بندرگاہیں حکومت کی زیر ملکیت ہیں۔

217
چھوٹی اور درمیانی بندرگاہیں۔

بحریہ کا بجٹ

49,623 کروڑ روپئے
2020-21

1,03,548 کروڑ روپئے
2025-26

بڑھ رہی اسٹریٹجک اہمیت

آئی این ایس وکرانت

ہندوستان کا پہلا سودیشی طیارہ بردار بحری جہاز، 2 ستمبر 2022 کو ہندوستانی بحریہ میں شامل ہوا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آئی این ایس وکرانت پر 2025 کی دیوالی منائی۔

90,000 کروڑ روپئے
کی لاگت سے ملک میں 51 بڑے جہازوں کی تعمیر کا کام جاری ہے۔

- 100 ویں اور 101 ویں سودیشی جنگی جہاز آئی این ایس ادے گیری اور آئی این ایس ہمگیری بحریہ میں شامل۔
- ہندوستانی شپ یارڈ نے 2014 سے اب تک بحریہ کو 40 سے زیادہ سودیشی جنگی جہاز اور آبدوزیں فراہم کی ہیں۔ پچھلے ایک سال میں اوسطاً ہر 40 دن میں ایک نیا جہاز شامل کیا گیا ہے۔

- دفاعی اخراجات میں بحریہ کا حصہ 15 فیصد سے بڑھ کر 21 فیصد ہوگیا۔
- آئی این ایس انجدیپ بھی 27 فروری 2026 کو بحریہ میں شامل۔
- سال 2025 میں دو جدید ترین فرنٹ لائن فریگیٹ ادے گیری (ایف 35) اور ہمگیری (ایف 34) بیک وقت بحریہ میں شامل۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ایک ہی وقت میں دو بڑے سطحی جنگی جہازوں کو شامل کیا گیا۔

لے کر مالدیپ پہنچی۔ 2017 میں سری لنکا ایک تباہ کن سیلاب کی زد میں آیا تھا اور ہندوستان مدد کا ہاتھ بڑھانے والا پہلا ملک تھا۔ 2018 میں جب انڈونیشیا میں سونامی کی تباہی آئی، ہندوستان راحت اور بچاؤ کے کاموں میں انڈونیشیا کے لوگوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا ہو گیا۔ اسی طرح، میانمار میں زلزلے سے ہونے والی تباہی ہو یا 2019 میں موزمبیق اور 2020 میں مڈغاسکر کا بحران ہو، ہندوستان ہر جگہ خدمت کے جذبے سے پہنچا۔ کووڈ کے دوران بھی آبی راستے سے لوگوں کو واپس لانے کے لیے آپریشن سمندر سیتو شروع کیا گیا۔ یعنی سمندری طاقت کی حکمت عملی، اسٹریٹجک کے ساتھ ساتھ انسانیت کے مفادات کی ایک اہم محافظ بھی ہے۔

مضبوط پہل

سمندری طاقت کو مضبوط بنانے والے اقدامات

لوتھل میوزیم

سمندری ورثے کی ایک جھلک

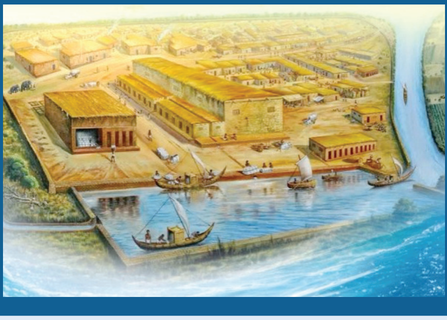

گجرات کے لوتھل میں ہندوستان اور نیدرلینڈ نے سمندری ورثے کو مضبوط بنانے اور سمندری میوزیم بنانے کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ یہ معاہدہ ہندوستان کے 4,500 سال پرانے سمندری ورثے کو عالمی سطح پر پہنچانے میں ایک تاریخی قدم ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ کام مکمل ہونے کے بعد یہ دنیا کا سب سے بڑا سمندری میوزیم ہوگا۔ یہ ہندوستان کی قدیم سمندری روایات کو ظاہر کرے گا اور سیاحت، تحقیق، تعلیم اور ہنرمندی کے فروغ کا مرکز بھی بنے گا۔

میری ٹائم یونیورسٹی

انڈین میری ٹائم یونیورسٹی (آئی ایم یو) ایک سینٹرل یونیورسٹی ہے جس کا صدر دفتر چنئی میں ہے۔ آئی ایم یو کے چنئی، کولکاتہ، وشاکھاپٹنم، کوچی، ممبئی پورٹ اور نوی ممبئی میں چھ کیمپس ہیں۔ اس کے 17 الحاق شدہ ادارے بھی ہیں۔ 8 اپریل 2025 کو بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے ملک بھر میں آئی ایم یو کے چھ کیمپس میں 67.77 کروڑ روپے کے 26 پروجیکٹوں کا افتتاح کیا۔

ساگر سمان ایوارڈ

ساگر سمان ایوارڈ سمندری شعبے میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں دیا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر ہر سال 5 اپریل کو بحریہ کے قومی دن کے موقع پر پیش کیا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں اس ایوارڈ کو خاص اہمیت حاصل ہوئی ہے۔ حکومت ہند کے پالیسی اقدام کے ایک حصے کے طور پر، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے 'ساگر میں سمان' اقدام شروع کیا ہے، جس کا مقصد صنفی برابری والا سمندری ورک فورس تیار کرنا ہے۔

پالیسی میں تبدیلیاں...

تاکہ سمندر کے کنارے بنیں خوشحالی کے گیٹ وے

ملک کے میری ٹائم سیکٹر کو مضبوط بنانے کے لیے پالیسی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ حکومت نے اب بڑے جہازوں کو بنیادی ڈھانچے کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ جب کسی شعبے کو بنیادی ڈھانچے کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے تو اس کے فوائد فطری طور پر نظر آتے ہیں۔ اب جہاز سازی کی بڑی کمپنیوں کو بینکوں سے قرض حاصل کرنا آسان ہوا ہے اور انہیں شرح سود میں بھی رعایت دی گئی ہے۔ یہ جہاز ساز کمپنیاں انفراسٹرکچر فنانسنگ کے تمام فوائد بھی حاصل کر رہی ہیں۔ مرکزی حکومت کے اس فیصلے سے ہندوستانی شپنگ کمپنیوں پر پڑنے والا بوجھ کم ہو

ہندوستان میں بنائے گئے جہاز کبھی عالمی تجارت کا اہم حصہ ہوا کرتے تھے۔ پھر ہم شپ بریکنگ کے میدان میں آگے بڑھے۔ اب، ہندوستان ایک بار پھر جہاز سازی کے میدان میں نئی بلندیوں تک پہنچنے کے لیے اپنی کوششیں تیز کر رہا ہے۔ اب ہم نے بڑے جہازوں کو بنیادی ڈھانچے کے اثاثوں کا درجہ بھی دے دیا ہے۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

گرین پورٹ گائیڈ لائنز کی جھلکیاں...

فی ٹن کارگو سے کاربن اخراج کم کرنے کا ہدف۔

2030	30%
2047	70%

قابل تجدید توانائی کا حصہ زیادہ کرنے کا ہدف۔

2030	60%
2047	90%

- 2025 تک، نیو منگلور پورٹ نے صد فیصد شمسی توانائی کا انضمام حاصل کر لیا ہے، جو قابل تجدید توانائی کو اپنانے کا ایک معیار ہے۔
- ماحولیاتی معیار کو بہتر بنانے کے لیے بندرگاہ کو 2030 تک گرین کور 20 فیصد سے زیادہ اور 2047 تک 33 فیصد سے زیادہ بڑھانے کا ہدف۔
- بندرگاہوں کو وسائل کے بہتر بندوبست کے ذریعہ 2030 تک 100 فیصد گندے پانی کو دوبارہ استعمال کرنے اور تازہ پانی کی کھپت کو 20 فیصد سے زیادہ کم کرنے کا ہدف۔

سیاحت

دنیا کا سب سے طویل ریور کروز 'گنگا ولاس'۔ اس کروز نے وارانسی سے ڈبروگڑھ تک انڈو-بنگلہ دیش پروٹوکول روٹ کے ذریعے **3,200** کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا۔ سال 2023 میں اس نے اپنا پہلا سفر مکمل کیا۔

لائٹ ہاؤس سیاحوں کی تعداد 330 فیصد کا اضافہ

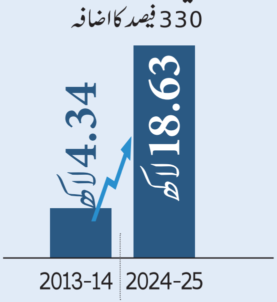

ریور کروز کے لئے شناخت شدہ قومی آبی گزرگاہیں

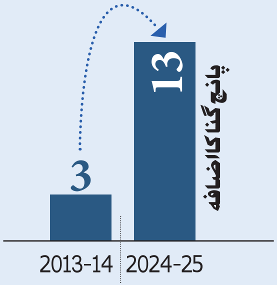

سمندری کروز مسافروں کی تعداد میں 480 فیصد اضافہ

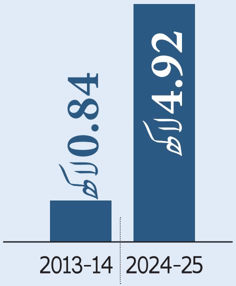

رہا ہے اور انہیں عالمی سطح پر مقابلہ کرنے میں بھی مدد مل رہی ہے۔ مرکزی حکومت ہندوستان کو دنیا کی ایک بڑی سمندری طاقت بنانے کے لیے تین اور بڑی اسکیموں پر کام کر رہی ہے۔ ان تینوں اسکیموں سے جہاز سازی کے شعبے کو مالی مدد ملنے میں آسانی ہوگی، شپ یارڈ کو جدید ٹیکنالوجی اپنانے اور ڈیزائن و معیار کو بہتر بنانے میں بھی بہت مدد ملے گی۔ آئندہ برسوں میں ان اسکیموں پر 70 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کیے جائیں گے۔ جہاز سازی کوئی عام صنعت نہیں ہے۔ اسے دنیا بھر میں تمام صنعتوں کی ماں کہا جاتا ہے۔ اس میں صرف ایک جہاز نہیں بنتا، اس کے ساتھ جو صنعتیں منسلک ہوتی ہیں، ان کی توسیع ہوتی ہے۔ اسٹیل، مشینری، الیکٹرانکس، ٹیکسٹائل، پینٹس اور آئی ٹی سسٹم سمیت متعدد صنعتیں شپنگ انڈسٹری سے فائدہ اٹھاتی ہیں۔ اس سے چھوٹی اور بہت چھوٹی صنعتوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ مطالعات

> **یہ سرزمین چھترپتی شیواجی مہاراج کی سرزمین ہے۔ چھترپتی شیواجی مہاراج نے نہ صرف میری ٹائم سیکورٹی کی بنیاد رکھی بلکہ بحیرہ عرب کے تجارتی راستوں پر ہندوستانی طاقت کا پرچم بھی لہرایا تھا۔ ان کے ویژن نے ہمیں دکھایا ہے کہ سمندر صرف سرحدیں نہیں بلکہ مواقع کے دروازے بھی ہوتے ہیں۔ آج ہندوستان، اسی ویژن کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔**
>
> – نریندر مودی، وزیراعظم

سے پتہ چلتا ہے کہ جہاز سازی میں ہونے والی ہر ایک روپۓ کی سرمایہ کاری سے معیشت میں تقریباً دوگنا سرمایہ کاری بڑھتی ہے۔ شپ یارڈ میں پیدا ہونے والی ہر ایک نوکری سپلائی چین میں چھ سے سات نئی نوکریاں پیدا کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر جہاز سازی کی صنعت میں 100 ملازمتیں پیدا ہوتی ہیں تو دیگر متعلقہ شعبوں میں 600 سے زیادہ ملازمتیں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ شعبہ ایک بڑا ملٹی پلائر اثر پیدا کرتا ہے۔

جب ملک کی آزادی کے 100 سال ہوں گے یعنی 2047 تک ہندوستان کو اگر ترقی یافتہ بننا ہے تو اسے خود کفیل ہونا ہی ہوگا۔ خود کفیل ہونے کے علاوہ ہندوستان کے پاس کوئی متبادل نہیں ہے۔ 140 کروڑ ہم وطنوں کا ایک ہی عزم بن گیا ہے کہ چِپ ہو یا شِپ، ہم ہندوستان میں ہی بنائیں گے۔ اسی سوچ کے ساتھ آج ہندوستان کا بحری شعبہ بھی نیکسٹ جنریشن ریفارم کر رہا ہے۔ آج ملک کی ہر بڑی بندرگاہ کو مختلف دستاویزات، مختلف پروسیس سے نجات مل رہی ہے۔ وَن

قانونی اصلاحات

سمندری شعبے میں قانونی اصلاحات سے بڑھی رفتار

حکومت نے ہندوستان کے سمندری اور اندرون ملک آبی نقل و حمل کے شعبے کو جدید اور مسابقتی بنانے کے لیے وسیع قانونی اصلاحات کی ہیں۔ 2025 میں پارلیمنٹ کی طرف سے منظور کیے گئے مختلف ایکٹ اور نئے بلوں کے ذریعے اس شعبے کو مضبوط بنیاد ملی ہے۔

ایکٹ

- **دی نیشنل واٹر ویز ایکٹ**، 2016
- **دی ایڈمرلٹی (میری ٹائم کلیمز کا دائرہ اختیار اور تصفیہ) ایکٹ**، 2017
- **دی ری سائیکلنگ آف شپس ایکٹ**، 2019
- **دی میجر پورٹس اتھارٹیز ایکٹ**، 2021
- **دی ان لینڈ ویسلز ایکٹ**، 2021
- **دی میرین ایڈس ٹو نیوی گیشن ایکٹ**، 2021

پارلیمنٹ میں سال 2025 میں منظور شدہ 5 نئے بل

- دی کوسٹل شپنگ بل، 2025
- دی کیرج آف گڈس بائی سی بل، 2025
- دی بلز آف لیڈنگ بل، 2025
- دی مرچینٹ شپنگ بل، 2025
- دی انڈین پورٹس بل، 2025

اس شعبے میں 'کاروبار کرنے میں آسانی' کو فروغ دینے کے لیے تقریباً 50 قواعد، ضوابط، پالیسیاں اور رہنما اصول لاگو کیے گئے ہیں۔

ہندوستان کی درجہ بندی

بندرگاہوں اور لاجسٹکس میں بہتر ہوئی ہندوستان کی درجہ بندی

گزشتہ چند برسوں میں بندرگاہ کے بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل لاجسٹکس اور آپریشنل کارکردگی میں بہتری نے عالمی سطح پر ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کیا ہے۔ ورلڈ بینک کے کنٹینر پورٹ پرفارمنس انڈیکس اور لاجسٹکس پرفارمنس انڈیکس میں ہندوستانی بندرگاہوں کی بہتر درجہ بندی اس تبدیلی کی تصدیق کرتی ہے۔

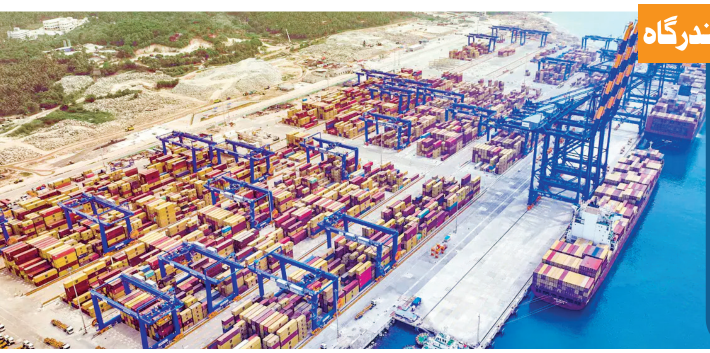

بندرگاہ

- سال 24-2023 میں پہلی بار ورلڈ بینک کے کنٹینر پورٹ پرفارمنس انڈیکس (سی پی پی آئی) کے مطابق دو ہندوستانی بندرگاہیں دنیا کی سرفہرست 30 بندرگاہوں میں شامل ہوئیں۔
- ورلڈ بینک کے لاجسٹکس پرفارمنس انڈیکس میں بین اقوامی شپمنٹ کے زمرے میں ہندوستان کی درجہ بندی 14-2013 میں 44ویں سے بہتر ہو کر 25-2024 میں 22ویں نمبر پر آ گئی۔

نجی شعبے نے بھی ملک کے بحری شعبے کو نئی بلندیوں تک پہنچانے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ سرکاری نجی شراکت داری کے تحت گزشتہ 10 سال میں ہزاروں کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ اس شراکت داری سے نہ صرف ہماری بندرگاہیں عالمی معیار کے مطابق اپ گریڈ ہوئی ہیں بلکہ وہ فیوچر ریڈی بھی بنی ہیں - نریندر مودی، وزیر اعظم

نیشن، ون ڈاکیومنٹ اور ون نیشن، ون پورٹ پروسیس، اب تجارت اور کاروبار کو مزید آسان بنا رہے ہیں۔ اس کے لئے برطانوی دور کے قوانین میں ترمیم کی گئی ہے۔ مرکزی حکومت نے بحری شعبے میں اصلاحات کرتے ہوئے پانچ بحری قوانین کو ایک نئے اوتار میں ملک کے سامنے پیش کیا ہے۔ ان قوانین سے شپنگ سیکٹر اور پورٹ گورننس میں ایک بہت بڑی تبدیلی آ رہی ہے۔ بلاشبہ، ہندوستان صدیوں سے بڑے بڑے جہاز بنانے میں ماہر رہا ہے۔ نیکسٹ جنریشن ریفارمس ملک کی اس فراموش کردہ شان وشوکت کو بحال کرنے میں معاون ثابت ہوں گی۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران 40 سے زائد بحری جہاز اور آبدوزیں بحریہ میں شامل ہو چکی ہیں۔ ان میں سے چند ایک کو چھوڑ کر، یہ سب ہندوستان میں ہی بنائے گئے ہیں۔ بڑے پیمانے پر آئی این ایس وکرانت بھی بھارت میں ہی بنایا گیا ہے اور اسے بنانے میں استعمال ہونے والا اعلیٰ معیار کا اسٹیل بھی بھارت میں تیار کیا گیا تھا۔ یعنی پالیسی میں تبدیلی کے ذریعے آج ہندوستان کی قیادت، ہندوستان کی طاقت اور مہارت کو سیاسی قوت ارادی اور مضبوط اعتماد دے رہی ہے، تاکہ ہندوستان کی ساحلی پٹی ملک کی خوشحالی کا گیٹ وے بن کر ابھرے۔

نئے اقدامات سے ایک بڑی سمندری طاقت بن رہا ہندوستان

21ویں صدی کے ہندوستان کی فوجی صلاحیتوں کو بڑھانا ملک کی ترجیحات میں شامل ہے۔ خواہ، زمین ہو، فضا ہو، ڈیپ سی ہو یا پھر وسیع خلا، ہر جگہ ہندوستان اپنے مفادات کا تحفظ کر رہا ہے۔ اس کے لئے مسلسل

ہندوستان 2047 تک 8 ٹریلین روپئے کی منصوبہ بند سرمایہ کاری اور 1.5 کروڑ ملازمتوں کی تخلیق کے ساتھ سمندری شعبے میں ایک عالمی رہنما بننے کے لیے تیار ہے۔ ہمارا امیری ٹائم امرت کال ویژن خوشحالی، پائیداری اور ہمارے بحری ورثے پر فخر کرنے کے جذبے پر مبنی ہے، جو وزیر اعظم نریندر مودی کے وکست بھارت 2047 کے ویژن کے ساتھ مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔

– سربانند سونووال،
بندرگاہوں، جہازرانی
اور آبی گزرگاہوں
کے مرکزی وزیر

اصلاحات جاری ہیں۔ ایک طویل عرصے تک سرحد اور ساحلی پٹی سے متعلق رابطے کے بنیادی ڈھانچے پر اتنی توجہ نہیں دی گئی۔ گزشتہ دس سال میں اس سلسلے میں بھی بے مثال پیش رفت ہوئی ہے۔ پچھلی دہائی میں ہندوستان نے اپنے دور دراز جزیروں پر بھی توجہ مرکوز کی ہے۔ یہاں تک کہ ان غیر آباد جزیروں کی بھی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ مزید برآں، ان جزائر کی نئی شناخت بھی بنائی جا رہی ہے اور انہیں نئے نام دیے جا رہے ہیں۔ بحر ہند میں بھی جو سی-ماؤنٹ ہیں، انہیں بھی نام دیا جا رہا ہے۔ 2024 میں ہندوستان کی پہل پر ایک بین اقوامی تنظیم نے ایسے پانچ مقامات کو نام دیئے ہیں۔ بحر ہند میں اشوک سی ماؤنٹ، ہرش وردھن سی ماؤنٹ، راج راجا چول سی ماؤنٹ، کلپترو رج اور چندر گپت رج ہندوستان کے فخر میں اضافہ کر رہے ہیں۔

نجی شعبے نے بھی ملک کے بحری شعبے کو نئی بلندیوں تک پہنچانے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ پچھلے 11-10 سال میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ میں ہزاروں کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ اس شراکت داری سے نہ صرف بندرگاہیں عالمی معیار کے مطابق اپ گریڈ ہوئی ہیں، بلکہ وہ فیوچر ریڈی بھی بنی ہیں۔ نجی شعبے کی شراکت داری نے اختراع اور کارکردگی دونوں کو فروغ دیا ہے۔

ہندوستان کے پاس یقینی طور پر ایک طویل ساحلی پٹی ہے، اسٹریٹجک عالمی تجارتی راستے ہیں، عالمی معیار کی بندرگاہیں ہیں اور بلیو اکانومی کے لیے ایک بڑا اور اولوالعزم ویژن ہے۔ آج ہندوستان کے پاس بنیادی ڈھانچہ، اختراع اور واضح ویژن ہے۔ اس شعبے کو نئے ایکو سسٹم سے نئی پرواز مل رہی ہے اور دنیا ہندوستان کی دوبارہ مالا مال ہوتی سمندری ترقی کے سفر میں شراکت دار بن رہی ہے۔ ■

جل جیون مشن 2.0

3 بڑے کنکٹیوٹی پروجیکٹوں کی بھی منظوری

عوامی بہبود کے تئیں مرکزی حکومت کی عہدبستگی کا ہی نتیجہ ہے کہ مرکزی کابینہ نے جل جیون مشن 2.0 کو منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ نہ صرف دیہی خاندانوں کو نل کے ذریعے پینے کے صاف پانی تک رسائی کو یقینی بنائے گا بلکہ آبی بندوبست کو بھی بہتر بنائے گا۔ کابینہ نے کئی دیگر اہم تجاویز کو بھی منظوری دی، جن میں تین بڑے کنکٹیوٹی پروجیکٹ . . . مغربی بنگال-جھارکھنڈ ملٹی ٹریکنگ ریل پروجیکٹ، جیور-دلی این سی آر گرین فیلڈ کوریڈور اور اجین سے دلی-ممبئی ایکسپریس وے تک چار لین کے پروجیکٹ شامل ہیں۔ منظور شدہ پروجیکٹوں سے ان علاقوں میں روزگار، سیاحت اور صنعت کو فروغ حاصل ہوگا۔

فیصلہ: جل جیون مشن کی مدت کو دسمبر 2028 تک بڑھانے کی منظوری۔ بجٹ میں اضافہ کر کے اس کی جے جے ایم 2.0 کے طور پر تشکیل نو کی جائے گی۔

اثر: ساختیاتی اصلاحات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے جے جے ایم کی تشکیل نو کے لیے کل بجٹ بڑھا کر 8.69 لاکھ کروڑ روپئے کرنے کی منظوری۔ اس میں مرکزی امداد 3.59 لاکھ کروڑ روپئے ہے۔ یہ 2019-20 میں منظور شدہ 2.08 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ ہے، یعنی 1.51 لاکھ کروڑ روپئے کا اضافی مرکزی حصہ ہے۔

- مشن کی تشکیل نو اس طرح سے کی جائے گی کہ اس کی توجہ صرف بنیادی ڈھانچے پر نہیں بلکہ عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی پر مرکوز کی جائے گی۔ اس میں پینے کے پانی کا بندوبست اور ادارہ جاتی انتظامات مضبوط کئے جائیں گے۔
- پورے ملک میں پینے کے پانی کی فراہمی کے نظام کو منبع سے لے کر نل تک ڈیجیٹل نقشہ سازی کے لئے 'سجلام بھارت' نامی ایک مساوی قومی ڈیجیٹل فریم ورک لاگو کیا جائے گا۔
- جے جے ایم 2.0 کے تحت دسمبر 2028 تک ملک بھر کے تمام 19.36 کروڑ دیہی گھرانوں کو نل کے پانی کے کنکشن فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔
- حکومت ہند پائیدار ترقیاتی اہداف 6.1 کے تحت 2030 تک سبھی کے لئے پینے کا محفوظ اور سستا پانی فراہم کرنے کے ہدف کی طرف گامزن ہے۔

فیصلہ: مدھیہ پردیش میں دلی - ممبئی ایکسپریس وے (این ایچ 752 ڈی) کے بدناور-پیٹلاود-تھندلا-تیماروانی سیکشن کی چار لین تعمیر کو 3,839.42 کروڑ روپے کی لاگت سے ہائبرڈ اینوٹی موڈ پر تعمیر کرنے کی منظوری۔

اثر: منظور شدہ راہداری اجین کو دلی ممبئی ایکسپریس وے (ڈی ایم ای) پر تیمارورانی انٹر چینج سے جوڑے گی۔ مجوزہ راہدری کا بنیادی مقصد سفر کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ سفر کا وقت تقریباً ایک گھنٹہ کم ہو جائے گا۔ مجوزہ پروجیکٹ تیز رفتار رابطہ فراہم کرے گا۔ اسے بہتر حفاظت اور بغیر کسی رکاوٹ کے ٹریفک کے بہاؤ کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس سے بھیڑ بھاڑ اور آپریشنل اخراجات بھی کم ہوں گے۔ یہ پروجیکٹ خطے میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرے گا۔ اس سے مدھیہ پردیش کے دھار اور جھابوا کی مجموعی اقتصادی ترقی تیز ہوگی۔

فیصلہ: جیور انٹرنیشنل ایئرپورٹ تک نئی سڑک کی تعمیر کے لیے نظرثانی شدہ اخراجات کی منظوری۔

اثر: اترپردیش اور ہریانہ میں ہائبرڈ انیوٹی بنیاد پر دہلی-ممبئی ایکسپریس وے کے دہلی-فرید آباد-بلبھ گڑھ-سوہنا بائی پاس سے جیور انٹرنیشنل ایئرپورٹ تک ایک نئی سڑک کی تعمیر کے لیے 3630.77 کروڑ روپئے کے نظرثانی شدہ اخراجات کی منظوری دی گئی۔ 31.42 کلومیٹر طویل یہ کوریڈور جنوبی دہلی، فرید آباد اور گروگرام سے جیور انٹرنیشنل ایئرپورٹ تک براہ راست اور تیز رفتار رابطہ فراہم کرے گا، جس سے قومی دارالحکومت خطے میں اقتصادی ترقی اور آپریشنل کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔ یہ کوریڈور ایسٹرن پیریفرل ایکسپریس وے، یمنا ایکسپریس وے اور ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور سے جڑے گا۔ یہ کوریڈور ڈھانچہ جاتی بہتری کے ساتھ ہی شہری بنیادی ڈھانچے کی تبدیلی، علاقائی رابطے اور قومی آپریشنل کارکردگی کے لیے ایک اہم ذریعہ ثابت ہوگا۔

کابینہ کے فیصلوں پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

فیصلہ: مغربی بنگال اور جھارکھنڈ کے پانچ اضلاع کا احاطہ کرنے والے دو ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹوں کی منظوری۔

اثر: ان پروجیکٹوں کی کل تخمینہ لاگت 4,474 کروڑ روپے ہے۔ یہ 2030-31 تک مکمل ہو جائیں گے۔ ان پروجیکٹوں میں سینتھیا-پاکوڑ چوتھی لائن اور سنترا گچھی-کھڑگ پور چوتھی لائن شامل ہیں۔ اس سے ہندوستانی ریلوے کے موجودہ نیٹ ورک میں تقریباً 192 کلومیٹر کا اضافہ ہو گا۔ ریل لائن کی صلاحیت میں اضافہ ٹریفک کے بہاؤ میں نمایاں طور پر بہتری لائے گا، جس سے ہندوستانی ریلوے کی آپریشنل کارکردگی اور خدمات کی معتبریت میں اضافہ ہوگا۔ اس ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹ سے آپریشنز کو ہموار کرنے اور بھیڑ بھاڑ کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

فیصلہ: تمل ناڈو میں مدورائی ہوائی اڈے کو بین اقوامی ہوائی اڈہ بنانے کی منظوری۔

اثر: مدورائی ہوائی اڈے کو بین اقوامی درجہ حاصل ہونے سے علاقائی رابطہ بڑھے گا اور تجارت کو فروغ ملے گا۔ خطے میں اقتصادی ترقی تیز ہو گی۔ بین اقوامی زائرین اور کاروبار کے لیے ہوائی اڈے کی صلاحیت شہر کی تاریخی اہمیت کے مطابق ہے۔

فیصلہ: ہندوستان کے ساتھ زمینی سرحد ساجھا کرنے والے ممالک سے سرمایہ کاری کے لئے رہنما خطوط میں تبدیلی کی منظوری۔

اثر: کابینہ نے ایف ڈی آئی پالیسی میں تبدیلیوں کی منظوری دی ہے تاکہ پی این 3 کے تحت منظوری کی ضرورت والے اہم شعبوں میں سرمایہ کاری کو ایک مقررہ مدت کے اندر منظوری مل سکے۔ ان ترامیم کا مقصد اسٹارٹ اپ اور ڈیپ ٹیک کے لیے عالمی فنڈز سے زیادہ ایف ڈی آئی سرمایہ کاری کو راغب کرنا اور کاروبار کرنے میں مزید آسانی پیدا کرنا ہے۔ 60 دنوں کے اندر فوری فیصلے سے کمپنیوں کو ہندوستان میں مینوفیکچرنگ کو وسعت دینے کے لیے تعاون قائم کرنے میں مدد ملے گی۔ زمینی سرحد کا اشتراک کرنے والے ممالک سے سرمایہ کاری کے لیے ایف ڈی آئی پالیسی میں کابینہ کے ذریعہ منظور شدہ تبدیلیوں سے الیکٹرانک اجزا، کیپٹل گڈز اور سولر سیلز کی مینوفیکچرنگ میں مدد ملے گی۔

33,500 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کی سوغات

نئے دور کی گواہ بن رہی دھلی

دھلی ہندوستان کے تاریخی سفر کا شہر ہے۔ یہ شہر اب ملک کے ایک نئے دور کا گواہ بن رہا ہے۔ یہ نئے بھارت کی خود اعتمادی کا دور ہے۔ بھارت کی یہی خود اعتمادی، اب ملک کو ترقی یافتہ مستقبل کی طرف لے جائے گی۔ اسی ویژن کو آگے بڑھاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے 8 مارچ کو دھلی میں مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر کہا کہ ہم سبھی کو اپنے ہر عزم کو پورا کرنے کے لیے مل کر کام کرتے رہنا ہے۔

خوبصورتی سے آراستہ دہلی ... وکست بھارت کی ہم رکاب بنتی ملک کی راجدھانی دہلی ۔ ملک کی ترقی کی عکاس بنتی دہلی۔ گزشتہ 11 برسوں میں مرکزی حکومت نے ملک کی راجدھانی کو ایک ویژن کے ساتھ ایک نئی شناخت دی ہے۔ خواہ، آزاد ہندوستان کا اپنا پارلیمنٹ ہاؤس ہو یا بھارت منڈپم، یشو بھومی، کرتویہ پتھ ، کرتویہ بھون، قومی جنگی یادگار اور میٹرو جیسے بے شمار اقدامات نے ملک کے دارالحکومت کو نئی شکل دی ہے۔ آج دہلی نہ صرف ہندوستان کی راجدھانی ہے بلکہ ہندوستان کی شناخت اور توانائی کی علامت بھی ہے۔ اس لیے دہلی کی ترقی صرف ایک شہر کی ترقی نہیں ، بلکہ یہ پورے ملک کی شبیہ سے جڑی ہوئی ہے۔ دہلی جتنی زیادہ جدید ہوگی، اتنی ہی سہولت بخش ہوگی، رابطہ جتنا بہتر ہوگا، دنیا کے سامنے ہندوستان کا اعتماد اتنا ہی مضبوطی سے ظاہر ہوگا۔ دہلی میں تقریباً 33,500 کروڑ روپے کے اخراجات والے کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور

ہیریٹیج مقامات...

- ملک کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہیروز کے اعزاز میں نیشنل وار میموریل بنایا گیا ہے۔
- نیا پارلیمنٹ ہاؤس، کرتویہ پتھ، کرتویہ بھون اور سیوا تیرتھ، یہ سبھی 21 ویں صدی کے ہندوستان کی نئی سوچ کی عکاسی کرتے ہیں۔
- بھارت منڈپم اور یشو بھومی جیسے مقامات دنیا کو ہندوستان کی ثقافت، ہندوستان کی تجارت اور ہندوستان کی صلاحیت سے متعارف کرانے کا ایک بڑا ذریعہ بن چکے ہیں۔
- پردھان منتری سنگرہالیہ اور یگے-یوگین بھارت جیسے نئے میوزیم سے دہلی کو ایک اور نئی شناخت ملی ہے۔

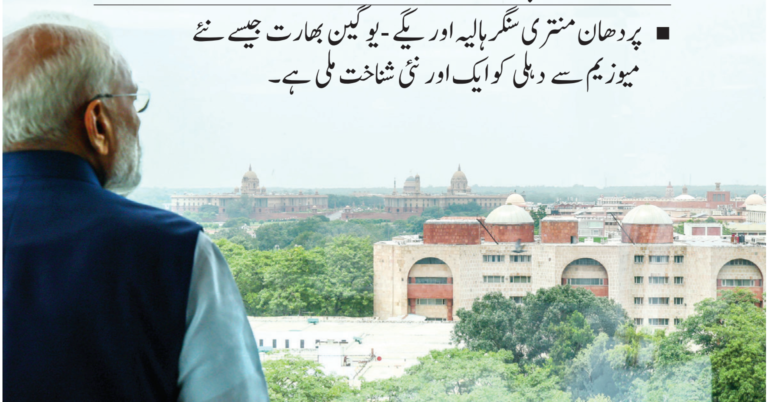

میٹرو پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد

- سروجنی نگر میں جی پی آر اے ٹائپ 5 کوارٹرس کا دورہ کیا اور خواتین الاٹیوں کو چابیاں سونپیں۔
- تقریباً 18,300 کروڑ روپے کی لاگت سے دہلی میٹرو پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔
- دہلی میٹرو کے دو نئے کوریڈور کا افتتاح۔ ان میں تقریباً 12.3 کلومیٹر کا مجلس پارک - موج پور بابر پور (پنک لائن) کوریڈور اور تقریباً 9.9 کلومیٹر کا دیپالی چوک - مجلس پارک (میجنٹا لائن) کوریڈور شامل ہے۔
- نئی کنکٹیوٹی سے دہلی کے کئی علاقوں بشمول براڑی، جگت پور - وزیر آباد، کھجوری خاص، بھجن پورہ، یمنا وہار، مدھوبن چوک، حیدر پور بادلی موڑ، بھلسوا، مجلس پارک کو فائدہ پہنچے گا۔
- دہلی میٹرو کے فیز 5 اے کے تحت تقریباً 16.10 کلومیٹر کے تین نئے کوریڈور کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔
- یہ تین نئے کوریڈور: آر کے آشرم مارگ سے اندر پرستھ، ایروسٹی سے اندرا گاندھی ایرپورٹ ٹرمینل 1 اور تغلق آباد سے کالندی کنج ہیں۔
- یہ کوریڈور قومی دارالحکومت کے کئی اہم مقامات کو براہ راست رابطہ فراہم کریں گے۔ نوئیڈا، جنوبی دہلی اور ہوائی اڈے کے درمیان سفر کرنے والے لوگوں کے لیے رابطے میں بہتری آئے گی۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

جی پی آر اے کے تحت متعدد پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد

15,200 کروڑ روپے کے متعدد پروجیکٹوں کا وزیر اعظم مودی نے جنرل پول ریزیڈنشیل اکوموڈیشن (جی پی آر اے) ری ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔

- یہ پروجیکٹ سروجنی نگر، نیتاجی نگر، کستور با نگر اور سری نواس پوری جیسے اہم مقامات پر ہیں۔
- جی پی آر اے کالونیوں کو جدید بنانے اور سرکاری ملازمین اور انتظامی دفاتر کے لیے عالمی معیار کا بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے کے حکومت کے اولوالعزم پروگرام کا حصہ ہے۔
- ان پروجیکٹوں کی دوبارہ ترقی ایک جدید خود کفیل مالیاتی ماڈل کے ذریعے کی گئی ہے۔ یہ یقینی بناتا ہے کہ دوبارہ ترقی سرکاری خزانے پر بوجھ ڈالے بغیر کی جائے۔
- ری ڈیولپمنٹ پلان کے تحت سرکاری ملازمین کے لیے 9,350 سے زیادہ جدید فلیٹ دستیاب کرائے جائیں گے۔
- تقریباً 48 لاکھ مربع فٹ کی دفتری جگہ بھی بنائی جائے گی، جس سے انتظامی کارکردگی میں نمایاں اضافہ ہوگا۔

سنگ بنیاد رکھتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے دہلی میں تیزی سے بڑھتی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کا ذکر کیا۔ کچھ دن پہلے، دہلی نمو بھارت جیسی تیز رفتار ٹرین کے ذریعہ میرٹھ سے جڑی ہے۔ میٹرو فیز 4 کے آغاز کے ساتھ ہی دہلی میٹرو کا نیٹ ورک 375 کلومیٹر سے بھی زیادہ پھیل گیا ہے۔ میٹرو کے نئے سیکشن سے دارالحکومت کو خاصی سہولت ملے گی۔ اس کے فوائد قومی دارالحکومت خطے کے باشندوں تک پہنچیں گے۔ مرکزی حکومت دہلی کے لوگوں کو صاف، آرام دہ اور جدید بس سروس فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ 4000 سے زیادہ الیکٹرک بسیں آج دہلی کے لوگوں کی خدمت کر رہی ہیں۔ صرف پچھلے ایک سال میں دہلی کی سڑکوں پر تقریباً 1800 نئی بسیں اتاری گئی ہیں۔

کوٹا ہوائی اڈے کا وزیر اعظم مودی نے رکھا سنگ بنیاد

ہڑوتی کی امیدوں کو نئی پرواز

صاف نیت اور پختہ عزم سے ترقی کی رفتار کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ راجستھان میں آج یہی دیکھنے کو مل رہا ہے۔ یہاں سے وکست بھارت کے عزم کو نئی طاقت حاصل ہو رہی ہے۔ اسی سمت میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 7 مارچ کو کوٹا ہوائی اڈے کا سنگ بنیاد رکھا۔ تقریباً ڈیڑھ ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والا یہ جدید ہوائی اڈہ مستقبل میں پورے خطے کی ترقی کو تیز کرے گا۔

راجستھان کا شہر کوٹا نہ صرف تعلیم بلکہ توانائی کی پیداوار کے ایک بڑے مرکز کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ یہاں پر جوہری، کوئلہ، گیس اور پانی سمیت مختلف ذرائع سے بجلی پیدا کی جاتی ہے۔ کوٹا کی کچوری، ڈوریا ساڑی، اسٹون اور سینڈ اسٹون بھی دنیا بھر میں اپنی شناخت رکھتے ہیں۔ قریب کے بوندی کا باسمتی چاول اپنی خوشبو کے لیے بین اقوامی منڈیوں میں مشہور ہے۔ محنت، پیداوار اور صلاحیت کے لیے معروف اس پورے خطے کو اب ہوائی اڈے کی تعمیر سے ایک نئی شناخت ملنے جا رہی ہے، جس سے کوٹا اور مضافات کے علاقوں کی ترقی میں تیزی آئے گی۔

کوٹا اور اس کے اطراف کے لوگوں کو مستقبل میں ہوائی جہاز سے سفر کے لیے جے پور یا جودھ پور جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی، کیونکہ اب جلد ہی کوٹا میں ایک ہوائی اڈہ شروع ہو جائے گا۔ ہوائی اڈے کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 2023 کی تقریب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے کہا تھا کہ ”کوٹا کا ہوائی اڈہ صرف ایک خواب بن کر نہیں رہے گا، بلکہ اسے حقیقت بنا دیا جائے گا۔ آج مجھے خوشی ہے کہ وہ لمحہ آ گیا ہے جب کوٹا ہوائی اڈے کا تعمیراتی کام شروع ہونے جا رہا ہے“۔

کوٹا کو ہر طرف سے مضبوط رابطہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ ایک طرف امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت کوٹا کے دونوں بڑے ریلوے اسٹیشنوں کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا جا رہا ہے تو وہیں دوسری طرف کوٹا اور بوندی سے ہو کر گزرنے والا

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

عقیدے کا بھی ایک بڑا مرکز ہڑوتی کا علاقہ

ہڑوتی کی سرزمین کاروبار اور عقیدے کا بھی ایک بڑا مرکز ہے۔ صدیوں سے ملک اور دنیا بھر کے عقیدت مند، یہاں شری متھرادھیش جی کی مقدس پیٹھ، کیشو-رائے-پاٹن کے تیرتھ، کھڑے گنیش جی مہاراج اور گوداوری بالاجی دھام کی زیارت کے لیے آتے رہے ہیں۔ گرڑیا مہادیو سے چمبل کا نظارہ ہر کسی کو مسحور کر دیتا ہے۔ مکندرا ہلس اور رام گڑھ ویشدھاری جیسی جنگلی حیات کی پناہ گاہیں، اس پورے خطے کو جنگلی حیات کی سیاحت کا ایک بڑا مرکز بناتی ہیں۔ جب فضائی رابطہ بڑھے گا تو ملک اور دنیا بھر سے سیاح یہاں آئیں گے۔ اس سے نوجوانوں، کاروباریوں اور مقامی معیشت کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔

ترقی کا ایک نیا باب لکھے گا کوٹا: لوک سبھا اسپیکر

کوٹا ہوائی اڈے کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں موجود لوک سبھا اسپیکر اور کوٹا سے رکن پارلیمنٹ اوم برلا نے کہا کہ کوٹا کے عوام کا گرین فیلڈ ہوائی اڈے کا دیرینہ خواب پورا ہونے والا ہے۔ کوٹا ہوائی اڈے کی تعمیر میں کئی رکاوٹیں آئیں، لیکن وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہڑوتی کو بڑا تحفہ ملا۔ انہوں نے کہا کہ میں جب بھی کوٹا میں صنعتیں قائم کرنے کے لیے تاجروں سے ملتا تھا تب ہوائی اڈے کی عدم موجودگی کی وجہ سے وہ پیچھے ہٹ جاتے تھے۔ سال 2027 تک ہوائی اڈے کی تعمیر کے بعد کوٹا ترقی کی ایک نئی داستان لکھے گا۔ صنعتوں کی آمد کے ساتھ ساتھ کوٹا میں آئی ٹی سیکٹر بھی ترقی کرے گا۔ سیاحت کے شعبے میں نئی جہتیں پیدا ہوں گی۔

جب رابطہ بڑھتا ہے تو ترقی کے امکانات بھی تیز ہو جاتے ہیں۔ گزشتہ 11 سال میں ملک کے مختلف حصوں میں تعمیر شدہ نئے ہوائی اڈوں نے ترقی کو تیز کیا ہے۔ ان نئے ہوائی اڈوں نے ہوائی سفر کی سہولت فراہم کی ہے۔ سیاحت کو فروغ دیا ہے۔ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں اور علاقے کی ترقی کو نئی رفتار عطا کی ہے۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

دہلی- ممبئی ایکسپریس وے پورے خطے کی ترقی کے نئے دروازے کھول رہا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کی بدولت دہلی، وڈودرا اور ممبئی جیسے بڑے شہروں کی مسافت اب صرف چند گھنٹوں کی رہ گئی ہے۔ بہتر کنکٹیوٹی سے یہ خطہ ایگرو- بیسڈ انڈسٹری کا ایک بڑا مرکز بنے گا۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں۔

بنیادی ڈھانچے کی توانائی سے مضبوط ہوتا ہندوستان

جنوبی ہند ملک کی معیشت میں ایک اہم مقام رکھتا ہے، یہی وجہ ہے کہ مرکزی حکومت جنوبی ہند کی ریاستوں کی ترقی کو تیز کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری میں مسلسل اضافہ کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں وزیراعظم نریندر مودی نے 11 مارچ کو کیرلم اور تمل ناڈو میں 16,450 کروڑ روپئے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔

مرکزی حکومت نے بجٹ میں بنیادی ڈھانچے پر اخراجات کے لیے 12 لاکھ کروڑ روپے مختص کیے ہیں، جو قومی سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور ملک کے بنیادی ڈھانچے کو ترقی دینے سے متعلق اس کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اسی سلسلے میں 11 مارچ کو وزیراعظم نریندر مودی نے کیرلم کے ایرناکولم میں 10,800 کروڑ روپے اور تمل ناڈو کے تروچیراپلی میں 5,650 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ ان ترقیاتی پروجیکٹوں میں شاہراہیں، ریلوے، دیہی سڑکیں، صاف توانائی، گیس کی تقسیم کے نیٹ ورک اور ریفائنری سے متعلق پروجیکٹ شامل تھے۔

وزیراعظم نریندر مودی نے تمل ناڈو میں بھارت پٹرولیم کے سٹی گیس ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس سے نلگیری اور ایروڈ اضلاع میں

> **ہماری کوشش ہے کہ کیرلم بھی شمسی توانائی کی پیداوار میں مزید آگے بڑھے۔ اسی مقصد سے ویسٹ کلاڈا میں 50 میگاواٹ کے فلوٹنگ سولر پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے۔ کیرلم میں تو بہت بڑی تعداد میں واٹر باڈیز ہیں۔ اس لیے، یہاں فلوٹنگ شمسی توانائی کے شعبے میں قابل ذکر امکانات بھی ہیں۔**
>
> - نریندر مودی، وزیراعظم

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

کیرلم میں ان پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد

- بی پی سی ایل کی کوچی ریفائنری میں پولی پروپالیین یونٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس پولی پروپالیین یونٹ کی صلاحیت 400 کلوٹن سالانہ ہے۔
- قومی شاہراہ کے پروجیکٹوں کا افتتاح جس میں این ایچ 66 کے تھلاپاڈی-چنگلا سیکشن کے چھ لین کی تعمیر اور وینگلم سے رامنٹوکراتک کوزی کوڈ بائی پاس کے چھ لین کی تعمیر شامل ہے۔ دونوں پروجیکٹوں کی لاگت 4,790 کروڑ روپے ہے۔
- پی ایم جی ایس وائی کے تحت تعمیر شدہ 23 دیہی سڑکوں کا افتتاح۔
- امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت شورانور جنکشن، کٹی پورم اور چنگناسیری نو تعمیر شدہ ریلوے اسٹیشنوں کا افتتاح۔
- شورانور-نیلامبور روڈ ریلوے لائن کی برق کاری پروجیکٹ کا افتتاح۔
- کیرلم کے کولم ضلع کے ویسٹ کلاڈا میں 50 میگاواٹ کے فلوٹنگ سولر پاور پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

تمل ناڈو کے ان پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد

- نیلگری اور ایروڈ میں بی پی سی ایل کے 3,680 کروڑ روپے سے زیادہ کے سٹی گیس ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کا سنگ بنیاد۔ اس پروجیکٹ سے 8.8 لاکھ سے زیادہ گھرانوں کو پی این جی کنکشن ملے گا اور 201 سے زیادہ سی این جی اسٹیشن قائم ہوں گے۔
- چنئی میں انڈین آئل کارپوریشن کے 672 ہزار میٹرک ٹن سالانہ صلاحیت والے لیوب بلینڈنگ پلانٹ قوم کے نام وقف۔ تقریباً 1,490 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری اس میں کی گئی ہے۔
- پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت تمل ناڈو میں 370 کلومیٹر طویل 89 دیہی سڑکوں کا افتتاح۔
- این ایچ 81 پر گنگئی کونڈہ چولاپورم کے قریب گرین فیلڈ بائی پاس کا سنگ بنیاد۔

تقریباً 9 لاکھ گھرانوں اور متعدد تجارتی اداروں کو پی این جی دستیاب ہو گا۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ یہ پروجیکٹ توانائی کی دستیابی اور رابطے کو فروغ دیں گے اور تمل ناڈو کے نوجوانوں کے لیے ہزاروں روزگار پیدا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ صرف آٹھ برسوں میں اس پروجیکٹ کے مثبت ماحولیاتی اثرات 4 کروڑ درخت لگانے کے برابر ہوں گے۔

ناریل کے باغات اور دھان کے کھیت کیرلم کی خوشحالی کو مزید بڑھا رہے ہیں۔ ترقیاتی اقدامات کی اسی کڑی میں کیرلم میں 10,800 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا کہ ریاست کا نام "کیرالہ" سے "کیرلم" کے طور پر شناخت دینے کا فیصلہ یہاں کے لوگوں کے جذبات کا احترام ہے۔ یہ ملیالم زبان اور ثقافت کے بھرپور ورثے کے احترام کی بھی علامت ہے۔ اب ملک اور دنیا اس ریاست کو "کیرلم" کے نام سے پہچانتی ہے۔

آج دنیا ہندوستان کی انفراسٹرکچر پر ہو رہی سرمایہ کاری کی ستائش کرتی ہے۔ کیرلم اور تمل ناڈو میں بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری کے حوالے سے وزیر اعظم نریندر مودی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ انفراسٹرکچر پر خرچ ہونے والا ہر روپیہ نئے روزگار پیدا کرتا ہے۔ یہ جتنے بھی پروجیکٹ ہیں، ان سے ہزاروں نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع فراہم ہونے والے ہیں ■

’بجٹ‘
عوامی امنگوں کی تکمیل کا ذریعہ

بجٹ ویبینار اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اہم رول ادا کرتے ہیں کہ بجٹ کے فوائد ملک کے شہریوں کو پہنچیں اور جس کام کے لئے بجٹ دیا گیا ہے اس کا ایک ایک پیسہ وہاں تک جلد از جلد پہنچ جائے۔ یہی وجہ ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 6 مارچ کو زراعت اور دیہی تبدیلی پر اور 9 مارچ کو سب کا ساتھ، سب کا وکاس - عوام کی امنگوں کی تکمیل کے موضوع پر بالترتیب تیسرے اور چوتھے بجٹ ویبینار سے خطاب کیا۔

ہندوستان کے طویل مدتی ترقیاتی سفر میں زراعت ایک اسٹریٹجک ستون ہے اور اسی ویژن کے ساتھ مرکزی حکومت زرعی شعبے کو مسلسل مضبوط کر رہی ہے۔ بجٹ کے بعد زراعت اور دیہی تبدیلی پر منعقدہ ایک ویبینار میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج ملک اناج اور دالوں سے لے کر تیل کے بیجوں تک ریکارڈ پیداوار حاصل کر رہا ہے۔ لیکن اب، جب 21 ویں صدی کی دوسری سہ ماہی شروع ہو چکی ہے، زرعی شعبے کو نئی توانائی سے بھرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ رواں سال کے بجٹ میں اس سمت میں نئی کوششیں کی گئی ہیں۔

عوامی امنگوں کی تکمیل کا بہت بڑا ذریعہ تعلیم، ہنر، صحت، سیاحت، کھیل اور ثقافت جیسے بنیادی شعبے ہیں۔ لہٰذا بجٹ کے بعد منعقدہ ویبینار میں ان اہم پہلوؤں

”زراعت اور دیہی تبدیلی“ کے موضوع پر منعقدہ ویبینار میں وزیر اعظم مودی کے خطاب کی جھلکیاں

- رواں مالی سال کے مرکزی بجٹ میں زراعت اور دیہی تبدیلی کو ایک نئی سمت فراہم کی گئی ہے۔
- حکومت کی بڑی کوششوں سے کسانوں کو درپیش خطرات کم ہوئے ہیں۔ انہیں بنیادی معاشی تحفظ فراہم ہوا ہے۔
- اعلیٰ قدر والی زراعت کو فروغ دیں تو یہ زراعت کو عالمی سطح پر مسابقتی شعبے میں بدل دے گا۔
- برآمدات پر مبنی پیداوار میں اضافے سے پروسیسنگ اور قدر میں اضافہ کے ذریعے دیہی علاقوں میں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔
- ماہی پروری دیہی خوشحالی کے لیے ایک اعلیٰ قدر اور اعلیٰ اثرات کا حامل شعبہ اور برآمدات میں اضافے کی ایک بڑی بنیاد بن سکتا ہے۔
- حکومت ایگری اسٹیک کے ذریعے زراعت کے لیے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر تیار کر رہی ہے۔
- ٹیکنالوجی اس وقت نتائج دیتی ہے جب سسٹم اسے اپنائے، ادارے مربوط کریں اور کاروباری افراد اس پر انوویشن کریں۔
- ملک بھر میں بڑے پیمانے پر اسٹوریج کی مہم جاری ہے۔ لاکھوں کی تعداد میں گودام تعمیر کیے جارہے ہیں۔

”سب کا ساتھ سب کا وکاس عوام کی امنگوں کی تکمیل“
ویبینار میں وزیراعظم مودی کے خطاب کی جھلکیاں

- ہندوستان آج احتیاطی اور مجموعی صحت کی دیکھ بھال کے ویژن کے ساتھ کام کر رہا ہے۔
- بیتے برسوں میں ملک کا صحت ڈھانچہ مضبوط ہوا ہے۔ صحت خدمات تک رسائی ہر گاؤں تک بڑھائی گئی ہے۔
- آیوشمان بھارت یوجنا اور آروگیہ مندروں کے ذریعے سینکڑوں اضلاع میں میڈیکل کالج کھولے گئے ہیں۔
- ہمارا یوگا اور آیوروید پوری دنیا میں مقبول ہو رہا ہے۔
- ہمارے نظام تعلیم کو حقیقی معیشت سے جوڑنے کے عمل کو مزید تیز کرنے کی ضرورت ہے۔
- ہمیں اے آئی اور آٹومیشن، ڈیجیٹل اکانومی اور ڈیزائن پر مبنی مینوفیکچرنگ جیسے موضوعات پر اپنی توجہ بڑھانے کی ضرورت ہے۔
- آج جب ہم مستقبل کی ٹیکنالوجیز کی تیاری کر رہے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ مواقع کی کمی کی وجہ سے کوئی بھی بیٹی پیچھے نہ رہ جائے۔
- گزشتہ چند برسوں میں کھیلوں کو قومی ترقی کے ایک اہم دھارے کے طور پر دیکھا گیا ہے۔
- کھیلو انڈیا جیسے اقدامات نے ملک میں کھیل ایکو سسٹم کو نئی توانائی دی ہے اور پورے ملک میں کھیل کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ہندوستان میں ہمیں کیمیکل سے پاک زراعت اور قدرتی کاشتکاری پر زور دینا ہوگا۔ قدرتی کاشتکاری سے، کیمیکل سے پاک مصنوعات سے دنیا کے بازار تک پہنچنے میں ہمارے لئے ایک شاہراہ بن جاتی ہے۔ حکومت اس کے لیے مختلف نظاموں پر غور کر رہی ہے جن میں تصدیقی عمل اور لیباریٹریز شامل ہیں۔

– نریندر مودی، وزیراعظم
6 مارچ کے
بجٹ ویبینار میں

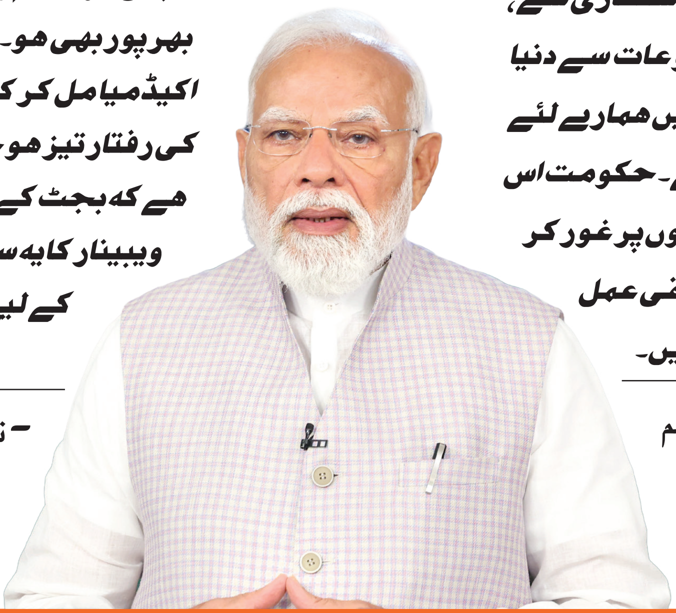

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

نوجوانوں کی طاقت تبھی قومی طاقت بنتی ہے جب وہ صحت مند بھی ہو، نظم وضبط اور اعتماد سے بھرپور بھی ہو۔ جب ادارے، صنعت اور اکیڈمیا مل کر کام کرتے ہیں تو تبدیلی کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ بجٹ کے بعد منعقد ہونے والے ویبینار کا یہ سلسلہ آنے والے وقتوں کے لیے ٹھوس سمت فراہم کرے گا۔

– نریندر مودی، وزیراعظم
9 مارچ کے
بجٹ ویبینار میں

پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سب کا ساتھ سب کا وکاس - عوامی امنگوں کی تکمیل کے موضوع پر مابعد بجٹ منعقدہ ویبینار میں وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں ملک کی ذہنیت میں ایک بڑی تبدیلی آئی ہے۔ آج گاؤں، قصبوں اور شہروں کی حدود سے ماورا، ہندوستان کا ہر نوجوان کچھ نیا کرنا چاہتا ہے۔ نئی نسل کی یہ نئی سوچ ملک کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ یہ تابناک مستقبل کا سب سے بڑا اثاثہ ہے۔ اسے کیپیٹلائز کرنے کے لئے ہمارے تعلیمی نظام کو مسلسل جدید بنانا ہوگا■

پی ایم مدرا، ای-نام اور یو پی آئی

اقتصادی تحفظ کا مضبوط چکر

ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں سے ایک ہے۔ حکومت اس رفتار کو برقرار رکھنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ خواہ پردھان منتری مدرا یوجنا کے ذریعے خود روزگار اور روزگار کو فروغ دینا ہو یا ای-نام جیسے پلیٹ فارم کے ذریعہ کسانوں کو اپنی پیداوار فروخت کرنے میں سہولت فراہم کرنا۔ مزید برآں، چھوٹے اور بڑے تاجر کبھی بھی اور کہیں بھی ادائیگی قبول کر سکیں اور شہریوں کے لیے لین دین آسان ہو اس کے لئے شروع کیا گیا یونیفائیڈ پیمنٹ انٹرفیس (یو پی آئی) ڈیجیٹل لین دین کو قابل رسائی اور شمولیتی بنا رہا ہے۔

ہندوستان کی معیشت کی مضبوطی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ پچھلے سال ہی ملک، دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بنا ہے۔ اگر ترقی کی یہی رفتار جاری رہی تو اندازہ ہے کہ اگلے ڈھائی سے تین سال میں ہندوستان کی معیشت تیسرے نمبر پر پہنچ جائے گی۔ مزید برآں، 2030 تک ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار یعنی جی ڈی پی 7.3 ٹریلین امریکی ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ اس میں بہت چھوٹی اور چھوٹی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) کا اہم رول ہے۔ ملک میں 6 کروڑ سے زیادہ ایم ایس ایم ای ہیں، جنہوں نے کروڑوں لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے ہیں۔

حکومت نے پچھلے سال کے بجٹ میں ایم ایس ایم ای کی تعریف میں توسیع کی ہے، تاکہ انہیں مسلسل ترقی کرتے رہنے کی خود اعتمادی مل سکے۔ ایک دہائی قبل تک ایم ایس ایم ای آسانی سے قرض تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے تھے۔ تاہم، وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت حکومت کے تحت ایم ایس ایم ای کو قرض ملنا آسان ہو گیا اور اس کا ملک کی معیشت پر مثبت اثر پڑا ہے۔ پردھان منتری مدرا یوجنا میں 37 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کے قرض دیئے جا چکے ہیں۔ یہ صرف مالی امداد نہیں بلکہ ہر ہندوستانی

پی ایم مدرا یوجنا

کاروباری انقلاب کو فروغ

پردھان منتری مدرا یوجنا نے 8 اپریل 2015 کو اپنے آغاز کے بعد سے ہی ملک بھر میں کاروباری انقلاب کو فروغ دیا ہے۔ مالی شمولیت اور زمینی سطح پر اختراعات کی طاقت کو تقویت بہم پہنچائی ہے۔ اس اسکیم کے ذریعے 56 لاکھ سے زیادہ قرض کی منظوری دی گئی ہے، جس سے کاروبار کرنے کے لئے 37 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کی رقم دستیاب کرائی گئی ہے۔

"چھوٹی صنعتیں اپنی توسیع کر سکیں، اس لئے ایم ایس ایم ای کی تعریف میں تبدیلی کی گئی ہے۔ کریڈٹ گارنٹی کوریج میں اضافہ کیا گیا ہے۔ مدرا اسکیم کے تحت ملک کے عام لوگ جو پہلی بار کاروبار کے شعبے میں داخل ہو رہے تھے، انھیں بغیر کسی گارنٹی کے قرض کے طور پر اتنی بڑی رقم دی جا چکی ہے۔ 50 فیصد سے زیادہ استفادہ کنندگان کا تعلق ایس سی، ایس ٹی، او بی سی کنبوں سے ہے۔ چھوٹے کاروباری نوجوانوں کے بڑے خوابوں کی تکمیل کو یقینی بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

15.6

لاکھ کروڑ روپئے اسکیم کے آغاز سے لے کر اکتوبر 2025 تک ایس سی، ایس ٹی، او بی سی اور اقلیتی کاروباریوں کے 33.4 کروڑ قرض کھاتوں میں دیئے گئے۔

69%

چھوٹے قرض خواتین کاروباریوں کو ملے۔

- بہت چھوٹے اور چھوٹے کاروباری اداروں کو بغیر کسی ضمانت کے پی ایم مدرا یوجنا کے تحت 10 لاکھ روپئے تک کا قرض دیا جاتا ہے۔ اس سے روزگار اور خود روزگار ممکن ہوتا ہے۔
- مالی سال 25-2024 میں نئے ترون پلس زمرے کے تحت مدرا لون کی رقم بڑھا کر 20 لاکھ روپئے کی گئی۔ یہ قرض ان کاروباریوں کو ملتا ہے جنھوں نے اپنے پچھلے قرض کی کامیابی سے ادائیگی کر دی ہے۔
- 26-2025 کے بجٹ کے اعلان میں، حکومت نے پردھان منتری مدرا یوجنا کے تحت ہوم اسٹے کے لیے ایک الگ زمرہ شروع کیا ہے۔ دیہی علاقوں میں واقع ہوم اسٹے اس قرض سے فیضیاب ہونے کے اہل ہیں۔
- پردھان منتری مدرا یوجنا کے آغاز سے لے کر 2 جنوری 2026 تک 37.31 لاکھ کروڑ روپے کے 56.31 کروڑ سے زیادہ مدرا لون دیئے گئے ہیں۔

کے خوابوں کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ بن گیا ہے۔

گزشتہ 12-11 برسوں میں حکومت نے سماجی تحفظ کے ساتھ ساتھ روزگار اور خود روزگار میں اضافہ کے لئے اقتصادی تحفظ کا چکر بھی تیار کیا ہے۔ ان پالیسیوں نے ہندوستان کی معیشت کو بے مثال طریقے سے بدل دیا ہے۔ آزادی کے 100 ویں سال 2047 تک اعلیٰ متوسط آمدنی حاصل کرنے کے ہدف کے ساتھ، ملک اقتصادی ترقی، ساختیاتی اصلاحات اور سماجی ترقی کی مضبوط بنیادوں پر آگے بڑھ رہا ہے۔ نہ صرف کروڑوں لوگوں کو بہ آسانی قرض ملنے لگا ہے، بلکہ نیشنل ایگریکلچر مارکیٹ (ای نام) جیسے پلیٹ فارم نے کسانوں کی اپنی زرعی پیداوار فروخت کرنے کے لیے 1,522 منڈیوں تک رسائی میں اضافہ کیا ہے اور انہیں معاشی تحفظ فراہم کیا ہے۔

ہندوستان میں یو پی آئی نے دنیا بھر میں ڈیجیٹل پیسے کے لین دین کا طریقہ ہی بدل دیا ہے۔ ایک مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ 2030 تک ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت ملک کی کل معیشت

نیشنل ایگریکلچر مارکیٹ

کاشتکاروں کی بازار تک آسان رسائی

نیشنل ایگریکلچر مارکیٹ (ای–نام) نے کسانوں اور تاجروں کو ایک شفاف اور مسابقتی ڈیجیٹل پلیٹ فارم سے جوڑا ہے۔ اس نے انہیں اپنی پیداوار فروخت کرنے کے مزید مواقع فراہم کیے ہیں اور یہ ملک بھر کی زرعی منڈیوں کو جوڑ رہا ہے۔ اس پلیٹ فارم نے کسانوں کو زرعی پیداوار زیادہ قیمتوں پر فروخت کرنے کی آزادی دے کر معاشی تحفظ کا چکر فراہم کیا ہے۔

- 14 اپریل 2016 کو شروع اس پلیٹ فارم پر 4.40 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی زرعی پیداوار کا کاروبار ہوا ہے۔
- ای–نام موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے 247 مشتہر شدہ اشیا کے لئے مفت موبائل پر مبنی قیمت کی معلومات کی خدمت فراہم کرتا ہے۔
- ایپ کسانوں کو 100 کلومیٹر کے دائرے والی منڈیوں کی موجودہ قیمت اور منڈیوں تک رسائی کا نقشہ دکھاتا ہے۔
- زرعی پیداوار کے معیار کی جانچ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ صفائی، درجہ بندی، چھنٹنی اور پیکیجنگ کے لیے ڈھانچہ فراہم کرتا ہے۔
- ای–نام سے متعلق کسانوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک ٹول فری ہیلپ لائن نمبر 1800-270-0224 دستیاب ہے۔
- ہندوستان کی زرعی معیشت کی طویل مدتی ترقی میں ای–نام حصہ ڈال رہا ہے۔ کسانوں کا بچولیوں پر انحصار کم ہوا۔ سودے بازی کی طاقت مضبوط ہوئی۔

ای–نام کا نیٹ ورک

منڈیاں	1,522
قابل تجارت زرعی اجناس	247
ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام خطے	27
رجسٹرڈ کسان	1.80 کروڑ
تاجر	2.72 لاکھ
کمیشن ایجنٹ	1.20 لاکھ
ایف پی او	4,698

(اعداد و شمار 28 فروری 2026 تک کے ہیں)

UNIFIED PAYMENTS INTERFACE

خردہ ادائیگی کا آسان ڈیجیٹل تجربہ

یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یوپی آئی) سے اب خردہ ادائیگی آسان ہو گئی ہے۔ یوپی آئی سے ہر دن 64 کروڑ لین دین ہو رہے ہیں۔ 11 اپریل 2016 کو شروع یوپی آئی لوگوں کے لیے بنائی گئی ٹیکنالوجی کی کہانی ہے، جو دنیا بھر کی زندگیوں اور معیشتوں کو جوڑتی ہے۔

64 کروڑ سے زیادہ لین دین یوپی آئی کے ذریعے روزانہ ہوتے ہیں

6.5 کروڑ تاجر، 691 بینک یوپی آئی پر لائیو

- جنوری 2026 میں 28.33 لاکھ کروڑ روپے کے 21.70 ارب لین دین ہوئے۔
- ہندوستان میں، کل خردہ ادائیگی کے لین دین میں 81 فیصد سے زیادہ یوپی آئی سے ہوتے ہیں۔
- 8 دیگر ممالک میں بھی یوپی آئی جن میں بھوٹان، فرانس، ماریشس، نیپال، قطر، سنگاپور، سری لنکا اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔
- بین الاقوامی مالیاتی فنڈ نے تسلیم کیا ہے کہ یوپی آئی لین دین حجم کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا خردہ تیز ادائیگی کا نظام ہے۔
- اے سی آئی ورلڈ وائیڈ رپورٹ کے مطابق، عالمی ریئل ٹائم ادائیگی نظام کے لین دین کے حجم میں یوپی آئی کا تقریباً 49 فیصد حصہ ہے۔

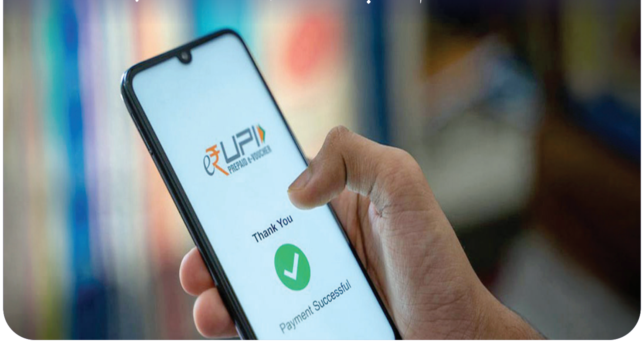

کا تقریباً پانچواں حصہ بن جائے گی۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ملک نے قابل ذکر تکنیکی ترقی دیکھی ہے، جس نے اسے ایک عالمی سپر پاور کے طور پر قائم کیا ہے۔ اس نے غیر سرکاری یا غیر رجسٹرڈ غیر رسمی معیشت کو بھی کنٹرول کیا ہے۔ ٹیکنالوجی نے پیسوں کے لین دین کو مزید شفاف بنایا ہے ■

PMO India
@PMOIndia

पीएम किसान सम्मान निधि योजना देश के छोटे किसानों के लिए, सामाजिक सुरक्षा का एक माध्यम बन गई है: PM @narendramodi in Guwahati

Rajnath Singh
@rajnathsingh

रक्षा क्षेत्र में भारत पूरी गति से आत्मनिर्भरता की ओर बढ़ रहा है, और इसके सकारात्मक परिणाम स्पष्ट दिख रहे हैं। आज भारतीय नौसेना के लिए वॉरशिप्स और सबमरीन भारतीय शिपयार्ड्स में ही बन रही हैं। हमारा लक्ष्य स्पष्ट है 2030 तक दुनिया के टॉप टेन शिपबिल्डिंग नेशन्स में स्थान बनाना और 2047 तक टॉप फाइव में पहुँचना।

Amit Shah
@AmitShah

UCC, डेमोग्राफिक चेंज की रोकथाम में भी कारगर सिद्ध होगा। मोदी सरकार द्वारा लाया गया हाई पावर डेमोग्राफी मिशन जल्द ही अपना काम शुरू करेगा।

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari

गरिबों का स्वास्थ्य अच्छा रहें, उन्हें कम लागत में 💊💉 दवा उपलब्ध हो, इस उद्देश्य से प्रधानमंत्री श्री @narendramodi जी द्वारा कार्यान्वित 'प्रधानमंत्री भारतीय जन औषधि परियोजना' के अंतर्गत 🇮🇳 देश के गरिबों को दवाई औसत बाजार मूल्य की तुलना में 50 से 90 प्रतिशत तक सस्ती मिल रही है। सस्ती दवा के साथ साथ जन औषधि परियोजना देश भर में रोजगार सृजन में भी मददगार साबित हो रही है।

Shivraj Singh Chouhan
@ChouhanShivraj

आज हमारी बेटियाँ बड़ी संख्या में कृषि शिक्षा की ओर आगे बढ़ रही हैं। इसी दिशा में ICAR शीघ्र ही एक जेंडर प्लेटफॉर्म लॉन्च करने जा रहा है, जो पूरे देश के कृषि अनुसंधान नेटवर्क में महिला-केंद्रित शोध को नई गति और दिशा देगा।

Giriraj Singh
@girirajsinghbjp

माननीय प्रधानमंत्री जी के नेतृत्व में भारत में रोजगार के नए अवसर अब मेट्रो शहरों से आगे बढ़कर Tier-2 और Tier-3 शहरों में तेजी से विकसित हो रहे हैं।

देश के लगभग 70% रोजगार नॉन-मेट्रो शहरों में हैं, जिनमें Tier-3 शहरों की हिस्सेदारी 40% है। यह बढ़ती औद्योगिक गतिविधियों और युवाओं के लिए नए अवसरों का संकेत है।

एलपीजी पर दहशत फैलाने वाले अपनी पोल खोल रहे : मोदी

प्रधानमंत्री ने कालाबाजारी करने वालों को कार्रवाई की चेतावनी दी...कहा-राज्य सरकारें रखें नजर

अमर उजाला ब्यूरो

नई दिल्ली। प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने देश में एलपीजी की स्थिति को लेकर दहशत फैलाने की कोशिश करने वालों पर निशाना साधते हुए कहा कि ये न केवल जनता के सामने अपनी पोल खोल रहे हैं, बल्कि देश को भी नुकसान पहुंचा रहे हैं। उन्होंने यह भी कहा कि पश्चिम एशिया संकट से दुनिया का कोई देश अछूता नहीं है। उन्होंने कालाबाजारियों पर कड़ी कार्रवाई की चेतावनी भी दी।

दिल्ली में एनएक्सटी शिखर सम्मेलन को संबोधित करते हुए पीएम मोदी ने कहा, सरकार भारत की ऊर्जा सुरक्षा सुनिश्चित करने के लिए अपनी ओर से कोई कोशिश नहीं छोड़ रही है। कुछ लोग मौजूदा स्थिति का लाभ उठाकर कालाबाजारी करने की कोशिश कर रहे हैं। ऐसे बेईमान तत्वों के खिलाफ कड़ी कार्रवाई की जाएगी। प्रधानमंत्री ने राज्य सरकारों से कहा कि कालाबाजारी करने वालों पर नजर रखें। मौजूदा संकट से निपटने में हर किसी की अहम भूमिका है, फिर चाहे वह राजनीतिक दल हों, मीडिया हो, युवा हों या शहर और गांव।

पीएम मोदी ने कहा, वैश्विक संकटों के बावजूद, दुनिया के नेता भारत की ओर बड़ी उम्मीदों से देखते हैं। इससे हमारी जिम्मेदारियां भी बढ़ जाती हैं। पूरी दुनिया जानती है कि अगर आप भविष्य का हिस्सा बनना चाहते हैं, तो भारत से जुड़ना होगा और यहां रहना होगा। पीएम ने कहा, हमारा एक ही लक्ष्य व मंजिल है-वह है विकसित भारत। देश न केवल प्रगति कर रहा है, बल्कि अगले स्तर की ओर बढ़ रहा है। दुनिया एक कठिन दौर से गुजर रही है, पर भारत तेज और स्थिर गति से आगे बढ़ रहा है। भारत पूरी दुनिया का केंद्र बिंदु बनता जा रहा है।

किसानों, नागरिकों पर बोझ नहीं

सरकार कई मोर्चों पर सक्रिय रूप से काम कर रही है। मैंने पश्चिम एशिया में हो रहे घटनाक्रमों के बारे में कई देशों के नेताओं से बात की है। हम आपूर्ति शृंखला में आने वाली बाधाओं को दूर करने के लिए निरंतर प्रयास कर रहे हैं। हम हरसंभव प्रयास करेंगे कि हमारे किसान व नागरिक वैश्विक चुनौतियों के बोझ से सुरक्षित रहें। -नरेंद्र मोदी, प्रधानमंत्री

धैर्य और शांति से करना होगा हालात का सामना

पीएम ने कहा, वैश्विक परिस्थितियां अचानक बदल सकती हैं, जैसा कि लोगों ने हाल के वर्षों में देखा है फिर चाहे वह कोरोना महामारी का प्रकोप हो, रूस-यूक्रेन संकट हो, या अब हमारे देश के करीब एक बड़े संघर्ष का बढ़ना हो। इस युद्ध ने दुनिया को गंभीर ऊर्जा संकट में धकेल दिया है। कठिन समय किसी भी राष्ट्र के लिए परीक्षा होती है। हमें इसका सामना धैर्य और शांति के साथ करना होगा।

...अतिरिक्त 18 करोड़ बैरल तेल खरीदना होता

पीएम मोदी ने कहा, भारत ने ऊर्जा क्षेत्र में आत्मनिर्भर बनाने के लिए समग्र दृष्टिकोण अपनाया है। पेट्रोलियम पर निर्भरता कम करने के लिए सरकार ने इथेनॉल व जैव ईंधन पर जोर दिया है। 2014 से पहले, देश की इथेनॉल मिश्रण क्षमता केवल 1.5% थी। आज, हमने पेट्रोल में 20% इथेनॉल मिश्रण की क्षमता हासिल कर ली है। अगर ये नहीं होता, तो हमें 18 करोड़ बैरल अतिरिक्त तेल आयात करना पड़ता।

मेट्रो की रिंग तैयार, अब दिल्ली के किसी भी कोने तक सफर आसान

■ NBT रिपोर्ट, नई दिल्ली

मेट्रो फेज-4 के दो कॉरिडोर मौजपुर-बाबरपुर से मजलिस पार्क और दीपाली चौक से मजलिस पार्क पर यात्रियों के लिए मेट्रो ट्रेन के दरवाजे खोल दिए गए हैं। प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने रविवार दोपहर इनका उद्घाटन किया। दोनों कॉरिडोर के खुलने से दिल्ली में एक जगह से दूसरे जगह की आवाजाही आसान हो जाएगी। पूर्वी, उत्तर-पूर्वी और नॉर्थ दिल्ली के इलाकों को सबसे ज्यादा फायदा मिलेगा। पिंक लाइन एक्सटेंशन कॉरिडोर मौजपुर से मजलिस पार्क के खुलने से यात्री पिंक लाइन के किसी भी स्टेशन से चलकर दिल्ली-NCR के किसी भी हिस्से पर जा सकते हैं।

मौजपुर-बाबरपुर से मजलिस पार्क: मौजपुर-बाबरपुर से मजलिस पार्क कॉरिडोर 12 किलोमीटर लंबा है। यह फेज-3 में बने पिंक लाइन शिव विहार से मजलिस पार्क कॉरिडोर का एक्सटेंशन है। इस हिस्से के खुलने से पिंक लाइन अब एक रिंग की तरह दिखेगी। यह पूरी दिल्ली को आपस में जोड़ेगी। यह मेट्रो के दूसरे कॉरिडोर से भी आपको कनेक्ट करेगी। इस पूरे कॉरिडोर पर कुल 12 इंटरचेंज स्टेशन हैं। पिंक लाइन पर सवार होने के बाद आप ब्लू, ग्रीन, मजेंटा, वायलेट, येलो लाइन से सीधे कनेक्ट होकर ना सिर्फ दिल्ली बल्कि NCR के शहरों में भी सफर कर सकते हैं। पिंक लाइन पर 71 किलोमीटर लंबा कॉरिडोर है। इस पर कुल 43 मेट्रो स्टेशन हैं। इसके अलावा मौजपुर से अलग एक लाइन पर 3 स्टेशन गोकुलपुरी, जौहरी एनक्लेव और शिव विहार स्टेशन भी हैं।

किसे होगा फायदा: इस एक्सटेंशन कॉरिडोर के खुलने से भजनपुरा, खजूरी चौक, सूरघाट, बुराड़ी, वजीराबाद, जगतपुर गांव, श्री राम कॉलोनी, करावल नगर जैसे इलाकों को भी काफी फायदा होगा। यानी पिंक लाइन पर किसी भी स्टेशन से बैठने के बाद दिल्ली के किसी हिस्से में पहुंचा जा सकता है। नॉर्थ वेस्ट दिल्ली से नॉर्थ-ईस्ट दिल्ली की दूरी भी कम होगी। इससे पैसा और समय दोनों की बचत होगी।

दीपाली चौक से मजलिस पार्क

दीपाली चौक से मजलिस पार्क के बीच खुला 10 किलोमीटर का यह हिस्सा फेज-4 में मजेंटा लाइन के एक्सटेंशन कॉरीडोर जनकपुरी पश्चिमी से आरके आश्रम का हिस्सा है। यह पूरा कॉरिडोर 28.92 किलोमीटर लंबा है। इस पर कुल 22 स्टेशन हैं। अब तक इस कॉरीडोर के दो हिस्से खुल चुके हैं। पहला जनकपुरी पश्चिम से कृष्णा पार्क एक्सटेंशन और दूसरा रविवार को दीपाली चौक से मजलिस पार्क तक खुला है। इस सेक्शन पर कुल 7 स्टेशन हैं। इसके खोलने से नॉर्थ दिल्ली के कई इलाकों को फायदा मिलेगा।

इन्हें होगा फायदा: दीपाली चौक से मजलिस पार्क के खुलने से भलस्वा, प्रशांत विहार, नार्थ पीतमपुरा दीपाली चौक, हैदरपुर बादली जैसे कई आस-पास के इलाकों की मेट्रो से सीधे कनेक्टिविटी होगी। अभी तक इस इलाके के लोग येलो लाइन मेट्रो कॉरिडोर पर हिस्सा करते थे। मजलिस पार्क से कनेक्ट होने के कारण पिंक लाइन के साथ इसकी इंटरचेंज स्टेशन बनेगा। जिससे यात्रियों को आगे सफर करने में भी आसानी होगी।

28.92 KM लंबा है मजेंटा का एक्सटेंशन कॉरिडोर

49 किलोमीटर ऑपरेशनल हो गई है मजेंटा लाइन

10 KM का हिस्सा दीपाली चौक से मजलिस पार्क खुला

स्टेशन के नाम
इस एक्सटेंशन में कुल 7 स्टेशन होंगे। इनमें दीपाली चौक, पीतमपुरा, प्रशांत विहार, नार्थ कैंपस, हैदरपुर बादली मोड़, भलस्वा, मजलिस पार्क शामिल है।

आज का भारत संकट में अपने नागरिकों को कभी अकेला नहीं छोड़ता : पीएम मोदी

केरल में कहा-प. एशिया में फंसे भारतीयों को निकालने में पूरी ताकत लगाई, कांग्रेस राजनीति कर रही

कोच्चि। प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने कांग्रेस पर निशाना साधते हुए कहा कि आज का भारत विदेश में अपने नागरिकों को संकट में नहीं छोड़ता। हमेशा उनकी रक्षा के लिए अपनी पूरी ताकत लगाता आया है। प्रधानमंत्री ने कहा कि आज कांग्रेस पश्चिम एशिया के मुद्दे पर सिर्फ राजनीति कर रही है।

प्रधानमंत्री ने कहा, पश्चिम एशिया में आज जो कुछ हो रहा है, उसे लेकर आप सभी का चिंतित होना स्वाभाविक है। हमारे लाखों भाई-बहन वहां काम करते हैं। लेकिन आपको याद रखना चाहिए कि आज भाजपा-राजग की सरकार सत्ता में है। पीएम मोदी ने कहा, इराक में फंसी नर्सों को बचाना हो या यमन में आतंकवादियों के चंगुल से फादर टॉम को छुड़ाना हो, भारत अब संकट के समय अपने नागरिकों को अकेला नहीं छोड़ता। उन्होंने कहा कि खाड़ी देशों की सरकारें वहां भारतीय नागरिकों की देखभाल कर रही हैं, इससे उन्हें खुशी है और वे इसके लिए आभारी हैं। पीएम मोदी ने यह भी कहा कि इन देशों में भारतीय दूतावास और मिशन चौबीसों घंटे काम कर रहे हैं। ताकि नागरिकों को कोई दिक्कत न हो।

प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने कहा कि राहुल गांधी देश में हो रहे विकास से अनजान हैं और कांग्रेस के युवराज को यह तक पता नहीं है कि भारत में, खासकर केरल में, युवा और कई कंपनियां ड्रोन निर्माण जैसे आधुनिक क्षेत्रों में काम कर रही हैं। प्रधानमंत्री ने कहा कि भारत तेजी से नई तकनीकों की दिशा में आगे बढ़ रहा है और भाजपा केरल को आर्टिफिशियल इंटेलिजेंस और भविष्य की तकनीकों का बड़ा केंद्र बनाने के लिए काम करेगी। एजेंसी

केरल के कोच्चि में बुधवार को जनसभा के दौरान समर्थकों का अभिवादन करते पीएम मोदी। एजेंसी

केरल से केरलम नाम बदलना खुशी का पल

प्रधानमंत्री ने अखिल केरल धीवरा सभा के स्वर्ण जयंती समारोह का उद्घाटन करते हुए राज्य का नाम 'केरल' से 'केरलम' किए जाने को मलयाली समाज के लिए खुशी का पल बताया। उन्होंने 2018 की बाढ़ के दौरान मछुआरों के साहस, सेवा और समर्पण की सराहना की। उन्होंने कहा कि केंद्र सरकार मछुआरों के कल्याण और सुरक्षा के लिए कई योजनाएं चला रही है। समुद्र में उनकी सुरक्षा सुनिश्चित करने के लिए 4,500 से अधिक सैटेलाइट आधारित ट्रांसपोंडर मछली पकड़ने वाली नौकाओं में लगाए गए हैं।

एलडीएफ-यूडीएफ में चल रही सत्ता परिवर्तन की राजनीति, राज्य के विकास के लिए राजग जरूरी

पीएम ने कहा कि केरल में लंबे समय से एलडीएफ और यूडीएफ के बीच सत्ता परिवर्तन की राजनीति चल रही है, जिसे राज्य के विकास के लिए खत्म करना जरूरी है। उन्होंने जनता से अपील की कि वे अगले पांच वर्षों के लिए भाजपा नीत राजग को मौका दें, क्योंकि यह सरकार मोदी की गारंटी के साथ काम करती है।

■ **10,000 करोड़ से अधिक की परियोजनाओं का उद्घाटन...**कोच्चि दौरे के दौरान प्रधानमंत्री मोदी ने 10,000 करोड़ रुपये से अधिक की कई विकास परियोजनाओं का उद्घाटन और शिलान्यास किया। इनमें कोच्चि रिफाइनरी में 5,500 करोड़ रुपये से अधिक लागत की पॉलीप्रोपाइलीन यूनिट की आधारशिला शामिल है। एनएच-66 के थलाप्पडी-चेंगला खंड और कोझिकोड बाइपास के वेंगालम-रामनट्टुकारा खंड समेत दो प्रमुख राष्ट्रीय राजमार्ग परियोजनाओं का उद्घाटन किया।

पीएम के रोड शो में बड़ी संख्या में जुटे लोग।

जल जीवन मिशन 2.0 मंजूर 8.69 लाख करोड़ खर्च होंगे

कैबिनेट ने हर घर नल जल योजना 2028 तक बढ़ाई | देश में एक समान राष्ट्रीय डिजिटल ढांचा 'सुजलम भारत' विकसित होगा

अमर उजाला ब्यूरो

नई दिल्ली। प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी की अध्यक्षता में केंद्रीय मंत्रिमंडल ने जल जीवन मिशन (जेजेएम) की अवधि को दिसंबर, 2028 तक बढ़ाने और इसे पुनर्गठित कर जेजेएम 2.0 के रूप में लागू करने को मंजूरी दे दी है। नई व्यवस्था में सिर्फ बुनियादी ढांचे के निर्माण पर नहीं, बल्कि ग्रामीण क्षेत्रों में टिकाऊ और नागरिक-केंद्रित पेयजल सेवा वितरण पर विशेष जोर दिया जाएगा।

सरकार ने मिशन के कुल परिव्यय को बढ़ाकर 8.69 लाख करोड़ रुपये करने को मंजूरी दी है, जिसमें 3.59 लाख करोड़ रुपये केंद्रीय सहायता के रूप में होंगे। यह 2019-20 में स्वीकृत 2.08 लाख करोड़ रुपये की तुलना में 1.51 लाख करोड़ रुपये की अतिरिक्त केंद्रीय हिस्सेदारी है। मिशन के तहत देश में एक समान राष्ट्रीय डिजिटल ढांचा 'सुजलम भारत' विकसित किया जाएगा। इसके अंतर्गत हर गांव को एक विशिष्ट सुजल गांव/सेवा क्षेत्र आईडी दी जाएगी, जिससे जल स्रोत से लेकर नल तक पूरी पेयजल आपूर्ति प्रणाली का डिजिटल मानचित्रण संभव होगा। सरकार ने योजनाओं के शुभारंभ और हस्तांतरण में ग्राम पंचायतों और जल आपूर्ति समितियों की भागीदारी सुनिश्चित करने के लिए 'जल अर्पण' व्यवस्था लागू करने का भी फैसला किया है। किसी योजना को पूर्ण घोषित करने और हर घर जल प्रमाणन जारी करने से पहले ग्राम पंचायत यह सुनिश्चित करेगी कि संचालन और रखरखाव की व्यवस्था स्थापित हो चुकी है।

सामुदायिक भागीदारी मजबूत करने को हर साल 'जल उत्सव'

सामुदायिक भागीदारी को मजबूत करने के लिए हर साल 'जल उत्सव' आयोजित किए जाएंगे। इसके माध्यम से गांवों में पेयजल प्रणालियों के रखरखाव और जल स्रोतों की सुरक्षा के लिए सामूहिक जिम्मेदारी को प्रोत्साहित किया जाएगा।

■ सरकारी आंकड़ों के अनुसार, 2019 में सिर्फ 3.23 करोड़ (17%) ग्रामीण परिवारों के पास नल-जल कनेक्शन था। मिशन के तहत अब तक 12.56 करोड़ से अधिक नए कनेक्शन दिए जा चुके हैं। *वर्तमान में देश के 19.36 करोड़ ग्रामीण परिवारों में से लगभग 15.80 करोड़ (81.61%) परिवारों तक नल-जल पहुंच चुका है।*

तेज करना होगा वास्तविक अर्थव्यवस्था से शिक्षा व्यवस्था का जुड़ाव : पीएम मोदी

बजट वेबिनार में कौशल, स्वास्थ्य, पर्यटन, खेल व संस्कृति जैसे क्षेत्रों पर दिया जोर

जागरण ब्यूरो, नई दिल्ली: केंद्रीय बजट की घोषणाओं पर अमल के लिए विभिन्न क्षेत्रों के विशेषज्ञों और हितधारकों के साथ बजट वेबिनार में चर्चा करते हुए प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी ने सोमवार को शिक्षा, कौशल, स्वास्थ्य, पर्यटन, खेल और संस्कृति को मूलभूत सेक्टर बताते हुए इनके विविध आयामों और संभावनाओं पर प्रकाश डाला। वेबिनार के विषय "जनआकांक्षाओं की पूर्ति" को रेखांकित करते हुए उन्होंने कहा कि यह केवल चर्चा का विषय नहीं है, बल्कि यह सरकार का संकल्प है और इस बजट का मूल ध्येय है। मोदी ने नीतियों के व्यावहारिक पक्ष पर जोर देते हुए कहा कि हमें शिक्षा व्यवस्था को वास्तविक अर्थव्यवस्था (रीयल वर्ल्ड इकोनामी) से जोड़ने की प्रक्रिया को तेज करना होगा।

बजट वेबिनार को सोमवार को संबोधित करते प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी ● प्रेट्र

प्रधानमंत्री ने केयर इकोनामी को महत्वपूर्ण विषय बताते हुए कहा कि आने वाले दशक में देश में वरिष्ठ नागरिकों की संख्या तेजी से बढ़ेगी। इसके अलावा वर्तमान में दुनिया के कई देशों में केयरगिवर्स की भारी मांग है, जिसके चलते स्वास्थ्य क्षेत्र में लाखों युवाओं के लिए नए कौशल आधारित रोजगार के अवसर तैयार हो रहे हैं।

मोदी ने दावा किया कि पिछले एक दशक में देश के माइंडसेट में एक बड़ा परिवर्तन आया है। आज गांव, कस्बे और शहर की सीमाओं से परे भारत का हर युवा कुछ नया करना चाहता है। नई पीढ़ी का ये नया माइंडसेट देश की सबसे बड़ी ताकत और उज्ज्वल भविष्य की सबसे बड़ी पूंजी है। नई शिक्षा नीति ने इसके लिए जरूरी आधार तैयार कर दिया है। एआइ, आटोमेशन, डिजिटल इकोनामी और डिजाइन आधारित विनिर्माण जैसे विषयों पर अधिक ध्यान केंद्रित करना होगा।

प्रधानमंत्री ने कहा कि देश में शिक्षा को रोजगार और उद्यम से जोड़ने की दिशा में लगातार काम हो रहा है। यूनिवर्सिटी टाउनशिप जैसे नए माडल में हमारे इसी सोच का प्रतिबिंब है। प्रधानमंत्री ने कहा कि एक और जरूरी सेक्टर सटीम है यानी साइंस, टेक्नालाजी, इंजीनियरिंग और मैथेमेटिक्स। इस क्षेत्र में बेटियों की लगातार बढ़ती संख्या पर पीएम ने प्रसन्नता जताई।

कम आयु के खिलाड़ियों को पहचान कर उन्हें तराशना होगा: खेलों के महत्व को रेखांकित करते हुए मोदी ने कहा कि युवा शक्ति तभी राष्ट्रीय शक्ति बनती है, जब वह स्वस्थ, अनुशासित व आत्मविश्वास से भरी हो। खेलो इंडिया जैसी पहलों ने स्पोर्ट्स ईकोसिस्टम को नई ऊर्जा दी है। अब ये चर्चा होनी चाहिए कि छोटी जगहों से भी प्रतिभाओं की पहचान को और सटीक कैसे किया जाए। उन्होंने याद दिलाया कि अगले कुछ वर्षों में देश में राष्ट्रमंडल खेल होने जा रहे हैं। ऐसे में हमें आज कम आयु के खिलाड़ियों को पहचान कर उन्हें तराशना होगा, तभी अंतरराष्ट्रीय स्पर्धाओं में भारत का परचम लहरा पाएगा।

بڑی حصولیابی

ہندوستان میں چیتوں کی تعداد میں اضافہ

روئے زمین پر سب سے زیادہ قابل ذکر جنگلی جانوروں میں سے ایک چیتا کو 1952 میں ہندوستان میں معدوم قرار دیا گیا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے پروجیکٹ چیتا کا آغاز کیا۔ ستمبر 2022 میں نامبیا سے لائے گئے آٹھ چیتوں کو وزیر اعظم مودی نے کونو نیشنل پارک میں چھوڑا۔ ہندوستانی سرزمین پر چیتوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے... 9 مارچ 2026 کو نامبیا کی چیتا 'جوالا' نے کونو نیشنل پارک میں پانچ بچوں کو جنم دیا، جس سے ہندوستان میں چیتوں کی کل تعداد 53 ہو گئی۔

- سال 2023 میں 70 سال بعد ہندوستانی سرزمین پر پہلی بار چیتوں کے بچے پیدا ہوئے۔
- نومبر 2025 میں ہندوستانی سرزمین پر پیدا ہونے والی پہلی چیتا 'مکھی' پانچ صحت مند بچوں کی ماں بنی۔
- نامبیا کی چیتا 'جوالا' اب تیسری بار ماں بنی، اس نے 5 بچوں کو جنم دیا۔
- ہندوستان میں پیدا ہونے والے چیتوں کی تعداد بڑھ کر 33 پہنچی، چیتوں کی کل تعداد 53 ہو گئی۔
- حال ہی میں جنوبی افریقہ کی چیتا 'گامنی' دوسری بار ماں بنی، اس نے 4 بچوں کو جنم دیا۔
- 9 فروری 2026 کو ہندوستان کو بوتسوانا سے نو چیتے ملے، جنہیں کونو کے قرنطینہ باڑوں میں چھوڑا گیا۔

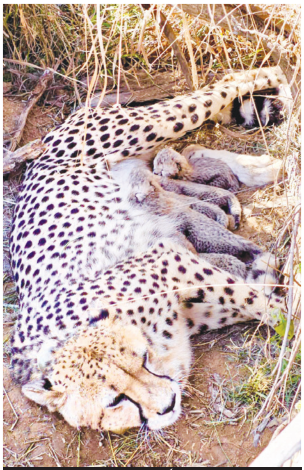

اپنے بچوں کے ساتھ 'جوالا'

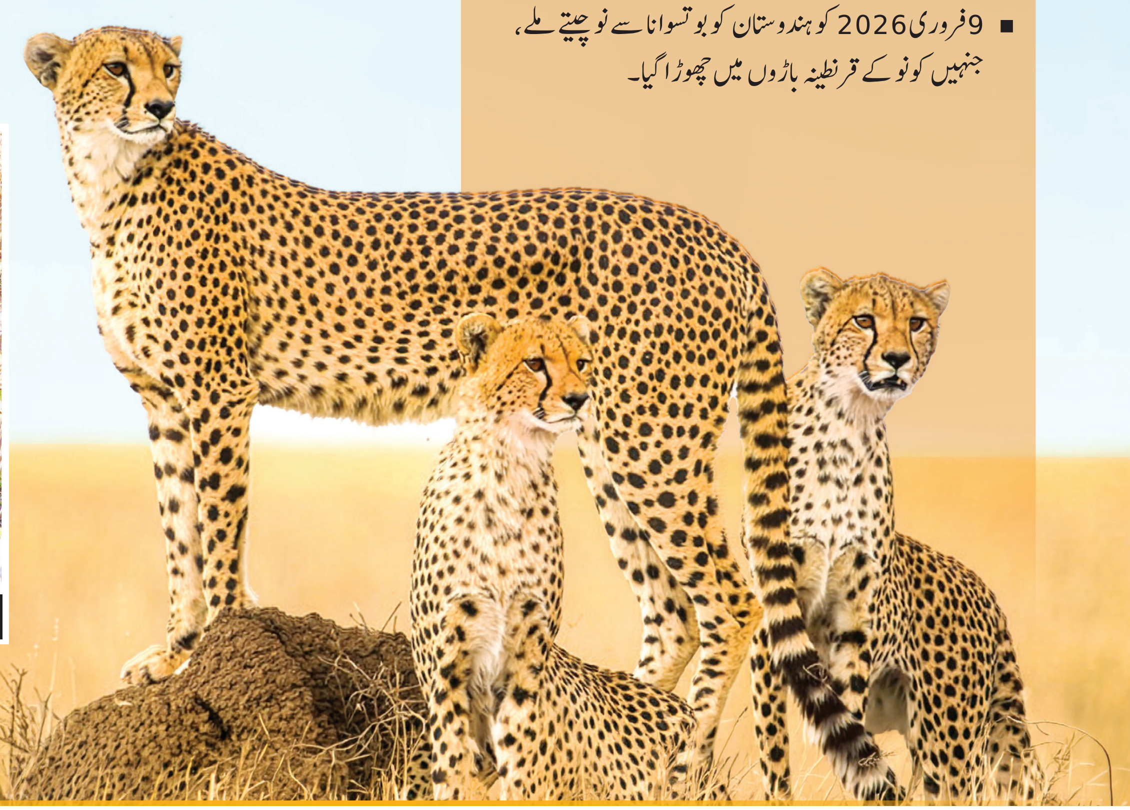

نیو انڈیا سماچار پندرہ روزہ

RNI NO.: DELURD/2020/78832 APRIL 1-15, 2026

RNI Registered No DELURD/2020/78832 (Publishing Date: March 19,2026 Pages-44)

Urdu Vol. 6, Issue-19

EDITOR IN CHIEF
Dhirendra Ojha
Principal Director General
Press Information Bureau,New Delhi

Published:
Kanchan Prasad
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No-278, Central Bureau Of
Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan,
New Delhi-110003